14واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 17 ستمبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس سے متعلقہ تفصیلات

*1022: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس دوبارہ بحال کر دیئے ہیں؟

(ب) موجودہ حکومت کی جانب سے کتنے لوگوں کو ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس جاری کئے گئے ہیں ان کی مکمل تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ملک میں لاء اینڈ آرڈر کی غیر یقینی صورت حال کے پیش نظر اسلحہ لائسنسوں کے اجراء پر 2013 سے پابندی عائد ہے۔

(ب) مزید براں محکمہ داخلہ پنجاب نے بمطابق ریکارڈ کسی بھی شخص کو ممنوعہ بور کا اسلحہ لائسنس جاری نہیں کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2019)

ضلع سیالکوٹ میں 2018 میں قتل و ڈکیتی کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

*1082: رانا محمد افضل: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2018 ضلع سیالکوٹ میں قتل و ڈکیتی کے کتنے واقعات ہوئے؟

(ب) کیا ان وارداتوں کے مقدمات درج کر کے ملزمان کو گرفتار کر کے چالان کیا گیا؟

(ج) کتنے مقدمات زیر تفتیش ہیں کیا برآمدگی ہوئی ہے اور کتنے مقدمات کے چالان کئے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2018 ضلع سیالکوٹ میں قتل کے 160 اور ڈکیتی کے 36 واقعات ہوئے ہیں۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں قتل کے 160 واقعات اور ڈکیتی کے 36 مقدمات درج کئے گئے اور قتل کے مقدمات میں 164 ملزمان کو چالان کیا گیا۔ جبکہ ڈکیتی کے 70 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان کیا گیا ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں مقدمات قتل میں سے 22 مقدمات زیر تفتیش ہیں جبکہ ڈکیتی کے 06 مقدمات زیر تفتیش ہیں اور ڈکیتی کے مقدمات میں -/26345000 روپے کی برآمدگی ہوئی ہے۔ مقدمات قتل میں 105 مقدمات کا چالان عدالت میں بھجوایا جا چکا ہے۔ جبکہ ڈکیتی میں 20 مقدمات کا چالان عدالت میں بھجوایا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مارچ 2019)

فرانزک سائنس لیبارٹری میں بیرون ملک ٹریننگ یافتہ افسران و اہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

*1083: رانا محمد افضل: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فرانزک سائنس لیبارٹری لاہور کے کتنے ملازمین بیرون ملک سے ٹریننگ کر کے آئے ہیں؟

(ب) ان کی ٹریننگ پر کتنا خرچہ آیا؟

(ج) کیا تربیت حاصل کرنے والے ملازمین ابھی تک لیبارٹری میں ملازمت کر رہے ہیں یا چھوڑ کر جا چکے ہیں؟

(د)جو تربیت یافتہ ملازمین ابھی تک ملازمت میں ہیں ان کے نام و پتہ سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)جب پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کا وجود عمل میں آیا تو ابتدائی بھرتی کئے جانے والے ملازمین کو بیرون ملک سے ٹریننگ کروائی گئی کیونکہ پاکستان میں فرانزک سائنس کا Concept ہی نہیں تھا۔ اس وجہ سے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی، لاہور کے 32 ملازمین (فرانزک سائنٹسٹ) کو مالی سال 10-2009 میں امریکہ سے تربیت کروائی گئی ہے۔

(ب)پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی، لاہور کے 32 ملازمین نے جو ٹریننگ امریکہ سے حاصل کی اس پر کل خرچہ 86.860 ملین روپے ہے

(ج)بیرون ملک تربیت حاصل کرنے والے 32 ملازمین میں سے 16 ملازمین اس وقت بھی پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی، لاہور میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جبکہ بقیہ ملازمین پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کا حصہ نہیں ہیں۔

(د)بیرون ملک سے تربیت یافتہ ملازمین جو اس وقت بھی پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی، لاہور میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں اُن کے نام و پتہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مارچ 2019)

لاہور سیف سٹی پراجیکٹ سے جرائم میں کمی سے متعلقہ تفصیلات

*1090: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کے شروع ہونے سے اب تک جرائم میں کتنی کمی آئی؟

(ب)سال 19-2018 میں لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور اس میں سے کتنا استعمال ہوا، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی: ادارہ ہذا کے پاس ایسا کوئی ریکارڈ میسر نہ ہے جو کہ معزز ایوان میں پیش کیا جاسکے۔ جس سے معزز ایوان کو جرائم کی روک تھام میں کمی کے تناسب کا درست علم ہو سکے۔ ادارہ ہذا قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے بطور مدد گار، معاون اور سہولت کار کے طور پر بنایا گیا ہے، جس کا واضح ثبوت اس ایوان ہذا سے منظور اور جاری شدہ قانون پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی ایکٹ 2016 ہے۔ ادارہ ہذا اپنے کارہائے منصبی اور خدمات انتہائی احسن طریقہ سے سرانجام دے رہا ہے جس سے نہ صرف عوام الناس بلکہ معزز ایوان بھی بخوبی واقف ہے جس کا منہ بولتا ثبوت لاہور میں ٹریفک کی مسلسل روانی اور لوگوں کا ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی اور پاسداری ہے۔ مختلف جائزوں میں کئی اداروں اور تنظیموں نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ ادارہ ہذا میں موجود جدید کیمروں کی مدد سے نہ صرف سرراہ جرائم کی تعداد میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے بلکہ دہشت گردی میں مطلوب اور مشکوک افراد کی نشاندہی اور کامیاب گرفتاری بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ ہم معزز ایوان کو یہ بتاتے ہوئے بہت فخر محسوس کر رہے ہیں کہ ادارہ ہذا نہ صرف ٹریفک کے قوانین کی پاسداری بلکہ قانون سے مفرور ملزمان، گھر سے لاپتہ افراد اور جرائم میں استعمال اور چوری شدہ گاڑیوں کی نشاندہی کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کر رہا ہے اور

لاتعداد مقدامات میں جدید آلات اور کیمرہ جات کی مدد سے واضح شہادت فراہم کرچکا ہے جو کہ جرائم میں صحیح اور واقعی مجرم کی نشاندہی میں معاون اور مددگار رہا ہے کیونکہ تنظیم ہذا نئی بنی ہے اس لیے تاحال یہ بتانا ممکن نہیں کہ مکمل جرائم میں کس حد تک کمی واقع ہوئی ہے تاہم سٹی پولیس اس بارے میں بہتر تجزیہ فراہم کرسکتی ہے۔ ادارہ ہذا میں 15 کی کل کالز سال 2017 میں 3,539,198 موصول ہوئیں جبکہ 2018 میں اب تک موصول ہونے والی کالز کی تعداد 3,801,513 جن میں سے 2017 میں 309,269 اور 2018 میں 384,330 کالز کو متعلقہ محکموں کو بابت کارروائی بھیجا گیا۔ لوگوں کا اس ادارہ کی طرف رجوع اس بات کی عکاسی ہے کہ لوگ اس ادارہ پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی مشکلات پر بروقت قابو پانے کے لیے 15 پر کال کرتے ہیں جس پر فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

دنیا میں جہاں بھی سیف سٹیز طرز کے ادارے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے ان شہروں میں ابتدائی سالوں میں جرائم میں کمی دیکھنے میں آتی ہے، ادارہ ہذا پرُعزم ہے کہ آنے والے سالوں میں نہ صرف لاہور بلکہ دیگر شہروں میں بھی اللہ کی مدد عوامی حکومت کی رہنمائی اور تعاون سے اس پروجیکٹ کے باعث جرائم میں خاطر خواہ کمی دیکھی جائے گی تاہم جس وقت تک FIR کا اندراج یقینی نہیں بنایا جاتا حتمی طور پر کمی کی بابت یقینی رائے دینا ممکن نہیں ہوگا۔

مہتمم پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

لاہور میں لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کے شروع ہونے سے کرائم میں کافی کمی آئی ہے۔ کیونکہ لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کی طرف سے شاہراہوں پر لگائے گئے کیمرہ جات کی مدد سے ملزمان کی فوٹیج حاصل ہو جاتی ہیں جن کی وجہ سے ملزمان کو پکڑنے میں کافی مدد مل جاتی ہے۔

مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور

لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کی روک تھام کے لیے کافی مفید پراجیکٹ ہے جرائم کی روک تھام کے لیے اس پراجیکٹ سے استفادہ حاصل کیا جارہا ہے جس سے جرائم کی روک تھام اور مقدمات کی سراغ براری میں کافی مدد مل رہی ہے جس سے ناقابل شناخت ملزمان کی شناخت ممکن ہو پائی ہے اور دوران واردات استعمال ہونے والی وہیکلز کی شناخت کرنا اور ان میں سوار ملزمان کی شناخت میں کافی مدد مل رہی ہے نیز ان کی نمبر پلیٹس کی مدد سے ملزمان کو ٹریس کرنا ممکن ہو پایا ہے جس سے سنگین نوعیت کے مقدمات کو ٹریس کرنے میں کافی کامیابیاں مل رہی ہیں۔

مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور

لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کی مدد لیتے ہوئے ڈویژن ہذا میں سال 2018 میں کل 22 مقدمات ٹریس کر کے یکسو کیے گئے

مہتمم پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور

لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کے متعلق ہے، برائے کارروائی دفتر سٹی اتھارٹی قربان لائن بھجوایا جائے

مہتمم پولیس ماڈل ٹاون ڈویژن لاہور

لاہور سیف سٹی پراجیکٹ شروع ہونے سے جرائم میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے مزید جرائم میں کمی کے لیے ہر ممکن کوشش عمل میں لائی جارہی ہے۔

مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور

لاہور سیف سٹی پراجیکٹ شروع ہونے سے جرائم میں کمی واقع ہورہی ہے، نیز لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کے کیمرہ جات سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی اور وقوعہ جات کی تصدیق وغیرہ کی جارہی ہے۔

(ب)مالی سال 2018سے 2019 میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے لیے 306 ملین روپے مختص کئے گئے جبکہ 102 ملین روپے جاری کئے گئے۔

لاہور PPIC3 سنٹر کو 3000 ملین روپے مختص کئے گئے جبکہ 997 ملین روپے جاری کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مارچ 2019)

راجن پور میں ریسکیو 1122 کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*1093: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور کو ریسکیو 1122 کی سہولت کب سے میسر ہے؟

(ب)اس ضلع میں ریسکیو 1122 کی کل کتنی ایمبولینسز ہیں؟

(ج)ان ایمبولینسز میں ایمرجنسی کے لئے کون کونسی ادویات موجود ہوتی ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 کی ایمبولینسز میں زندگی بچانے والی ادویات میں کمی کی گئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ریسکیو 1122 کی ایمبولینسز میں ضروریات کے مطابق مزید جدید ادویات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) کیا حکومت ریسکیو 1122 کی سروس کو یونین کونسل تک لانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع راجن پور کو ریسکیو 1122 کی سروس 22 اکتوبر 2009 سے میسر ہے۔

(ب) ضلع راجن پور میں 26 ایمبولینسز فراہم کی گئی ہیں۔

(ج) Angised (0.5mg), 25% dextrose water (20ml), Injection Diclofenac Sodium Dexametasone, Dimenhydrinate (50mg/ml) (4mg/ml), povi-iodine solution 10% (450ml), Polimyxin B Sulphate skin Ointment with lignocaine, Paracetamol, Lingnocaine Gel 2% (15mg&20mg), Captropil 25 mg, Ringer Lactate 500ml, Normal Saline 500/1000ml, Pheniramine Maleate (25mg). lpratropium bromide (20ml), Asprine (300mg) وغیرہ شامل ہیں۔

(د) یہ درست نہیں ہے کہ ان ادویات میں کوئی کمی کی گئی ہے۔

(ہ) موجودہ ادویات کی فہرست بنیادی ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشن کی مہارت کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہے۔ تاہم مستقبل میں حکومت اس فہرست کو سروس کا دائرہ کار تمام تحصیلوں میں پھیلانے کے بعد ایڈوانس لیول پر لے جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و) حکومت ریسکیو 1122 کی سروس یونین کونسل تک لانے کا ارادہ نہیں رکھتی چونکہ اس سطح پر ہمیشہ ایمرجنسی سروس کی بجائے مقامی لوگوں پر مشتمل تربیت یافتہ کمیونٹی ایمرجنسی ریسپانس ٹیم پنجاب ایمرجنسی ایکٹ 2006 سیکشن 5(g) کے مطابق تشکیل دی جاتی ہے جو لوگوں کو حادثات کی صورت میں ابتدائی طبی امداد فراہم کرتی ہے اور یہی طریقہ کار بین الاقوامی طور پر اختیار کیا جاتا ہے لہذا اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے ضلع راجن پور کی تمام یونین کونسلز میں

ریسکیو1122 کی کمیونٹی ایمرجنسی رسپانس ٹیم تشکیل دے دی ہیں جو کہ مختلف حادثات، مذہبی تہوار اور دیگر اجتماعات کے دوران ریسکیو1122 کے ساتھ اپنی خدمات فراہم کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28مارچ2019)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ میں 1122 سروس سے متعلقہ تفصیلات

*1119: جناب گلریز افضل گوندل: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں 1122 کی منظوری کب دی گئی تھی؟

(ب) اب تک اس کا کتنا کام مکمل کر لیا گیا ہے، اگر کام مکمل نہیں ہوا تو کب تک اس کو مکمل کیا جائے گا؟

(ج) کام کے مکمل نہ کرنے کا ذمہ دار کون ہے اس کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 12جنوری2019 تاریخ ترسیل 18فروری2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں ریسکیو 1122 کی منظوری 21جولائی2016 کو ہوئی۔

(ب) محکمہ تعمیرات کے مطابق عمارت کا 90٪ کام مکمل ہو چکا ہے اور بقیہ تعمیراتی کام 30 دسمبر2019 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) تعمیراتی کام کو مکمل کرنے کا ذمہ دار محکمہ تعمیرات ہے جس کے مطابق کام کو 30دسمبر 2019 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ضلع شیخوپورہ میں تھانوں اور ان میں تعینات افسران واہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

*1160: میاں جلیل احمد : کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں ہر تھانے کے اندر نفری کی تعیناتی کا معیار یا فارمولا کیا ہے؟

(ب) ضلع شیخوپورہ میں کل کتنے تھانے ہیں اور ان میں تعینات نفری کی گریڈ یا عہدہ کے اعتبار سے کل تعداد کیا ہے؟

(ج) ضلع شیخوپورہ میں کل کتنے تھانوں میں طے شدہ معیار کے مطابق نفری تعینات کی گئی ہے اور کتنے تھانے ایسے ہیں جہاں نفری کی تعداد مقررہ معیار سے کم یا زیادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہر تھانہ میں نفری کی تعیناتی کا فارمولہ پولیس رولز 1934 میں موجود ہے جس کی رو سے ہر 450 افراد کی آبادی کے لیے ایک پولیس اہلکار ہو گا جسکے مطابق صوبائی حکومت پولیس نفری کی منظوری دیتی ہے موجودہ آبادی کے تناسب سے پولیس کی منظور شدہ نفری کافی کم ہے جسکی وجہ سے پولیس کو جرائم پر قابو پانے کے لیے مشکلات کا سامنا ہے درج بالا فارمولہ کے برخلاف اسوقت تقریباً 1200 افراد کے مقابلہ میں ایک پولیس اہلکار موجود ہے جو کہ ناکافی ہے

(ب) ضلع شیخوپورہ میں کل 16 تھانہ جات ہیں جن میں بمطابق منظور شدہ تعداد نفری تعینات ہے جسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نوٹ: ہر تھانہ کی منظور شدہ نفری تقریباً70 سال قبل کی ہے جبکہ وقتاً فوقتاً محکمہ میں بھرتی ہوتی رہی ہے جس کی تعداد کے مطابق تھانوں میں کانسٹیبلان تعینات کیے جا رہے ہیں۔ منظور شدہ نفری موجودہ آبادی کے حساب سے کیا جانا مناسب ہے۔

(ج) ضلع کے کسی تھانہ میں بھی پولیس رول کے مطابق طے شدہ فارمولہ کے مطابق نفری تعینات نہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 8 اپریل 2019)

خانیوال: تھانہ کہنہ میں فروری 2016 میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*1161: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ کہنہ خانیوال میں یکم فروری 2016 تا 28 فروری 2016 زیر دفعہ 302 ت۔پ اور 149 ت، پ کے تحت کتنے مقدمہ جات درج ہوئے، ان مقدمہ جات کے نمبر اور نامزد ملزمان کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کتنے مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے مقدمہ جات کے ملزمان مفرور ہیں یا پولیس ان کو گرفتار نہیں کر رہی ہے؟

(ج) ان مقدمہ جات کے تفتیشی افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) ملزمان گرفتار نہ کرنے پر کن کن پولیس ملازمن کے خلاف کارروائی کی گئی ہے؟

(ہ) کیا ڈی۔پی۔او خانیوال ان مقدمہ جات کے مفرور ملزمان کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ کہ تھانہ کہنہ خانیوال میں از مورخہ 01.02.2016 تا 28.02.2016 تک زیر دفعہ 149 / 302 ت پ کے تحت درج شدہ مقدمات کی بابت درج شدہ مقدمات کی بابت ریکارڈ چیک کیا گیا ہے، بمطابق ریکارڈ تھانہ کہنہ خانیوال میں اس عرصہ کے دوران جرائم مذکورہ کا کوئی مقدمہ درج نہ ہے۔ لہذا سوال ہذا کی بابت جواب Nil تصور کیا جائے۔

(ب) Nil

(ج) Nil

(د) Nil

(ہ) Nil

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)</u>

سرگودھا: تحصیل شاہ پور میں ریسکیو 1122 کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*1193: چودھری افتخار حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شاہ پور (سرگودھا) میں ریسکیو 1122 کی سہولت کب سے میسر ہے؟

(ب) اس تحصیل میں ریسکیو 1122 کی کل کتنی ایمبولینسز شہریوں کو سہولیات فراہم کر رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 کا سنٹر ابھی تک فنکشنل نہ ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تحصیل شاہ پور میں ریسکیو 1122 عملہ اور دیگر سٹاف تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل شاہ پور (سرگودھا) میں ریسکیو 1122 کا ریسکیو اسٹیشن زیر تعمیر ہے اور 1122 کی سہولت ابھی میسر نہیں ہے۔

(ب) تحصیل شاہ پور (سرگودھا) میں ریسکیو 1122 ایمبولینس پچھلے دو سال سے خریدی نہ جا سکیں ہیں تاہم عارضی Patient Transfer Service کی ایک ایمبولینس عوام کو سہولت فراہم کر رہی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 کا اسٹیشن ابھی تک فنکشنل نہیں ہوا ہے کیونکہ محکمہ تعمیرات نے تعمیراتی کام مکمل نہیں کیا ہے جو کہ تقریباً تین ماہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔

(د) تحصیل شاہ پور میں ریسکیو 1122 کے سٹاف کی بھرتی کا عمل تیزی سے جاری ہے جسے تقریباً ایک ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

قصور: سیف سٹی اتھارٹی کے کیمروں کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1221: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قصور شہر میں جرائم کی وارداتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے سیف سٹی اتھارٹی کیمرے نصب کر رہی ہے؟

(ب) یہ کیمرے کہاں کہاں نصب کئے جا رہے ہیں؟

(ج) کتنے کیمرے کس کس رینج / کمپنی / ماڈل کے نصب کئے جا رہے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ قصور شہر میں اس کام کے لئے جگہ جگہ کھدائی کروائی ہوئی ہے اور شہر کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے؟

(ہ) حکومت / محکمہ یہ کام کب تک مکمل کرے گا اور جو کھدائی کروائی گئی ہے وہ کب تک بہتر ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ بالکل درست ہے کہ قصور شہر میں جرائم کے تدارک، روک تھام، ٹریفک کی بہتر نگرانی اور تسلسل کے لیے سیف سٹیز اتھارٹی کیمرے نصب کر رہی ہے۔ پراجیکٹ کا آغاز 2018 میں ہوا تھا۔

(ب) سیف سٹیز کی طرف سے قصور شہر کی اہم سرکاری و نیم سرکاری عمارات، شاہراہوں، چوراہوں، شہر کے داخلی و خارجی راستوں اور دیگر اہم مقامات پر کیمرہ جات نصب کیے جا رہے ہیں۔

(ج)قصور شہر میں کل 116 مقامات پر تقریباً 450 کیمرے نصب کیے جا رہے ہیں جو کہ لاہور شہر میں نصب شدہ کیمرہ جات کی طرز اور معیار کے ہیں۔

(د)جی نہیں یہ درست نہیں ہے۔ کیمروں کے کھمبے اور فائبر کی تار کی تنصیب کے لیے کھدائی ضرور کی جاتی ہے جو کام کی تکمیل کے بعد دوبارہ پہلے کی سی حالت میں ٹھیک کر دی جاتی ہے اور اس کام میں بالکل کوتاہی نہیں کی جاتی۔

(ہ)سیف سٹی پروجیکٹ قصور کے تحت، قصور سٹی کا تقریباً 98٪ کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ تمام قسم کی کھدائی اور شہر کے اندر تعمیراتی کام آخری مراحل میں ہے۔ بقیہ کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے جو کہ قلیل عرصہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2019)</u>

خوشاب: پی پی 84 میں ریسکیو کے دفتری تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*1230: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی پی 84 خوشاب میں ریسکیو 1122 کا دفتر کا کام مکمل ہو چکا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز محکمہ اس کا کام کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ان کی تفصیلات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

محکمہ تعمیرات کے مطابق پی پی 84 خوشاب (نورپور تھل) میں ریسکیو 1122 کی بلڈنگ کا تعمیراتی کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جبکہ باقی ماندہ کام محکمہ تعمیرات کے مطابق تقریباً دو ماہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

گجرات اور اس کے گردونواح میں منشیات کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*1243: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات اور اس کے گردونواح میں چرس، شراب، ہیروئن اور آئس نشہ کا مکروہ و گھناؤنا دھندہ سرعام ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مکروہ و گھناؤنے دھندے کو متعلقہ ادارے روکنے میں بری طرح ناکام ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ بالا علاقوں میں منشیات فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ضلع گجرات اور اس کے گردونواح میں چرس، شراب، ہیروئین، اور آئس نشہ کا مکروہ گھناؤنا دھندہ سرعام ہو رہا ہے۔ بلکہ منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے مزید برآں منشیات کے مقدمات کی تفتیش کے لیے ایک سپیشل یونٹ Narcotics Investigation Unit سرکل کی سطح پر قائم ہو چکا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ضلع گجرات میں منشیات کے خلاف سال 2018 میں 942 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے جن میں 4.848 کلو گرام ہیروئین، 344.559 کلو گرام چرس، 7424 بوتل شراب اور 710 لیٹر لہن برآمد کی گئی۔ جبکہ سال 2019 میں اب تک 278 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے جن میں 5.865 کلو گرام ہیروئین، 74.579 کلو گرام چرس، 4253 بوتل شراب اور 765 لیٹر لہن برآمد کی گئی۔ علاوہ ازیں منشیات کے رجحان کو روکنے کے لیے، سکول، کالجز اور یونیورسٹی وغیرہ کے سربراہان سے سپیشل میٹنگز کی جاتی ہیں اور سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ نوجوان نسل کو منشیات جیسی لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔

(ج) ضلع گجرات میں منشیات فروشوں کے خلاف پہلے سے ہی سخت قانونی کارروائی کی جارہی ہے اور تمام دستیاب ذرائع بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ مزید برآں تھانہ کی سطح پر موثر گشت کے ذریعہ بھی ایسے عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2019)

ضلع ساہیوال: کمیر میونسپل کمیٹی میں 1122 کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1303: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 17-2016 میں ریسکیو 1122 کمیر کا PC1 بنایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ منصوبہ کی منظوری محکمہ داخلہ کی ڈیپارٹمنٹل سب کمیٹی (DDSC) نے مورخہ 20.02.2017 کو دی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ DDSC نے مذکورہ منصوبہ کو ADP 2017-18 میں شامل کیا تھا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 17-2016 میں ریسکیو 1122 کمیر کا PC-I بنایا گیا تھا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ منصوبہ کی منظوری محکمہ داخلہ نے DDSC میٹنگ مورخہ 2017-02-20 کو دی۔

(ج) جی ہاں DDSC نے اپنی میٹنگ مورخہ 2017-02-20 میں مذکورہ منصوبہ کو ADP 2017-18 میں شامل کرنے کا کہا۔

(د) محکمہ داخلہ نے ریسکیو 1122 کمیر کو مجوزہ ADP 2019-20 میں شامل کیا جس کی حتمی منظوری محکمہ منصوبہ بندی سے درکار ہے اور اس کے بعد منصوبہ پر کام شروع کرنے کے دو سال میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ساہیوال میں پٹرولنگ پوسٹ پر عملہ کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1305: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں کس کس جگہ پر پٹرولنگ چیک پوسٹ قائم ہیں ان کے انچارج کون ہیں اور ہر پوسٹ پر کتنا عملہ تعینات ہے ان کے عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال تا
72/9R,78/5R,81/5L,80/5L,79/5L,78/5L,81/5L,80/5R,123/9
L,124/9L,117/9L,112/9L,111/9L,118/9L,119/9L,122/9Lعار
ف روڈ اور پاکپتن روڈ پر پیٹرولنگ چیک پوسٹ نہ ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت تمام سڑکوں اور چکوک کی حدود میں، چیک پوسٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع ساہیوال میں کل 11 پوسٹس آپریشنل ہیں اور ایک پوسٹ ابھی تعمیر ہونے والی ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) PHP کی گاڑیاں صرف مین روڈ پر گشت کرتی ہیں، مین روڈ کے دونوں اطراف 220 فٹ کا ایریا PHP کے دائر کار میں آتا ہے۔ ساہیوال عارف والا روڈ پر PHP پوسٹ EB/34 کمیر بمقام نزد چک نمبر EB/34 واقع ہے۔ اس بیٹ میں متعلقہ PHP چیک پوسٹ کی گاڑیاں گشت کرتی ہیں۔ چک نمبر L-1189/ اور L-9/119 برلب سڑک ہیں جہاں PHP کی پٹرولنگ ہوتی ہے، جبکہ باقی ذیل چکوک کا فاصلہ مین روڈ سے ذیل ہے

نمبر شمار	نام چکوک	بیٹ ایریا PHP پوسٹ EB/34 (ساہیوال عارف والا روڈ) سے کتنے کلو میٹر دور واقع ہے

1	116/9-L	03کلومیٹر
2	122/9-L	02کلومیٹر
3	123/9-L	03کلومیٹر
4	124/9-L	04کلومیٹر
5	117/9-L	04کلومیٹر

(ii)ساہیوال پاکپتن روڈ پر PHP پوسٹ L-9 / 92 بمقام بائی پاس واقع ہے، چک نمبر L-9 / 11 اور L-5 / 8 برلب سڑک واقع ہے جہاں پر PHP کی پٹرولنگ ہوتی ہے جبکہ باقی چکوک ہائی وے سے مندرجہ ذیل فاصلہ پر واقع ہے۔

نمبر شمار	نام چکوک	بیٹ ایریا PHP پوسٹ 92/9-L (ساہیوال پاکپتن روڈ) سے کتنے کلومیٹر سے دور واقع
1	112/9-L	02کلومیٹر
2	79/5-L	02کلومیٹر

(iii)PHP پوسٹ 45/5-L بونگہ حیات روڈ پر واقع ہے جسکے بیٹ ایریا میں ذیل چکوک ہائے واقع ہے جنکی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام چکوک	بیٹ ایریا 92/9-L (ساہیوال پاکپتن روڈ) سے کتنے کلومیٹر سے دور واقع
1	80/5-L	03کلومیٹر

2	81/5-L	0.5 کلومیٹر

(iv) ذیل چکوک ہائے کسی PHP پوسٹ یا اسکے بیٹ ایریا کے نزدیک نہ ہیں اور اڈہ یوسف والا واقع جی ٹی روڈ کے نزدیک واقع ہیں

نمبر شمار	نام چکوک
1	81/5-R
2	80/5-R
3	72/4-R
4	78/5-R

(ج) چیچہ وطنی روڈ پر واقع چک نمبر 176 /9-L کے قریب PHP Post کی تعمیر حکومتی منصوبہ میں شامل ہے اس منصوبہ کو جلد ہی APD میں شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ضلع سیالکوٹ تھانہ مراد پورہ میں جون 2018 تا جنوری 2019 تک مختلف وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*1390: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ مرادپور ضلع سیالکوٹ میں گزشتہ 6 ماہ میں مورخہ یکم جون 2018 سے لے کر 22 جنوری 2019 تک ڈکیتی، راہزنی قتل اور اغواء کی کتنی وارداتیں ہوئیں، کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنے ملزمان کو نامزد کیا گیا۔ تمام ملزمان کے نام و پتہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کتنے ملزمان کو اشتہاری قرار دیا گیا کتنے ملزمان کے چالان کیے گئے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ مرادپور ضلع سیالکوٹ میں جون 2018 تا 22 جنوری 2019 تک ڈکیتی کی کل 04 وارداتیں ہوئیں جن پر 04 مقدمات درج ہوئے جن میں 18 کس ملزمان کو نامزد کیا گیا۔ راہزنی کی کل 15 وارداتیں ہوئیں۔ جن پر 15 مقدمات درج ہوئے جن میں 18 کس ملزمان کو نامزد کیا گیا ۔ قتل کے کل 02 مقدمات درج ہوئے جن میں 05 کس ملزمان کو نامزد کیا گیا اور 11 کس اشخاص اغواء ہوئے جس پر 11 مقدمات درج ہوئے جن میں 17 کس ملزمان نامزد کئے گئے۔ نامزد ملزمان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مندرجہ بالا ہیڈز میں 49 ملزمان کو چالان کیا گیا جبکہ 01 کس ملزم کو اشتہاری کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

تھانہ باغبانپورہ کی بلڈنگ کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1457: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ باغبانپورہ کی بلڈنگ کا کچھ حصہ اورنج ٹرین کی وجہ سے گرا دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھانہ باغبانپورہ کرائے کی بلڈنگ لے کر وہاں منتقل کر دیا گیا ہے؟

(ج) تھانہ کسی اور جگہ منتقل ہونے کی وجہ سے بلڈنگ کا بقایا حصہ ویران پڑا ہے؟

(د) تھانہ ھذا کی پرانی بلڈنگ خالی ہونے کی وجہ سے نشئیوں کی آماجگاہ بن گئی ہے؟

(ہ)اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت تھانہ کی دوبارہ تعمیر کرنے اور اس میں تھانے کا عملہ تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی10 جنوری2019 تاریخ ترسیل18 اپریل2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)ہاں یہ درست ہے کہ تھانہ باغبانپورہ کی بلڈنگ کو اورنج ٹرین کی وجہ سے گرا دیا گیا ہے۔

(ب)اب تھانہ کرایہ کی بلڈنگ میں منتقل ہے۔

(ج)تھانہ کرایہ کی بلڈنگ پر منتقل ہونے کی وجہ سے سرکاری بلڈنگ کا بقایا حصہ ویران پڑا ہے۔

(د)تھانہ کی پرانی بلڈنگ میں سرکاری ریکارڈ پڑا ہے جس وجہ سے دن رات ڈیوٹی پر 02 کانسٹیبلان لگائے گئے ہیں۔

(ہ)اگر تھانہ کی بلڈنگ مکمل درست حالت میں تعمیر ہو جائے تو عملہ تھانہ کا تعینات رہنے کا ارادہ رکھتی ہے

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر2019)

لاہور میں سیف سٹی کیمروں اور ان کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*1501: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اس وقت لاہور میں سیف سٹی کیمرے کتنے درست حالت میں کام کر رہے ہیں اور کتنے ناکارہ یا خراب ہیں ان کی تعداد بتائیں؟

(ب)مذکورہ کیمروں کی مدد سے جرائم میں کس قدر کمی واقع ہوئی ہے ان کیمروں سے کیا کیا معلومات حاصل کی جا رہی ہیں، مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) مذکورہ کیمروں کی مانیٹرنگ کتنے محکمے کر رہے ہیں کیا یہ درست ہے کہ ابھی بھی لاہور کے اکثر مقامات پر مذکورہ کیمرے نصب نہ ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خراب کیمروں کو جلد از جلد ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی نے لاہور شہر کو محفوظ اور پر امن بنانے کے لیے پنجاب پولیس انٹیگریٹڈ کمانڈ کنٹرول اینڈ کمیونیکیشن سنٹر (PPIC3) لاہور کا منصوبہ شروع کیا گیا۔ اس منصوبہ کے تحت لاہور شہر میں 7464 کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ نصب شدہ کیمروں میں تقریباً 950 کیمرے دیگر محکمہ جات کی تنصیبات، تعمیراتی کام بشمول اورنج لائن، NHA، تعمیراتی کام اور بجلی کی بندش کی وجہ سے بند ہو جاتے ہیں جن کو فوری مرمت کا ایک مؤثر نظام موجود ہے۔

(ب) محکمہ پولیس کی حالیہ رپورٹ کے مطابق کیمروں کی مدد سے مالی جرائم کے واقعات کے متعلق کالز میں 43 فیصد کمی واقع ہوئی ہے مکمل کوائف کے لیے پولیس بہتر راہنمائی کر سکتی ہے، کیمروں کی مدد سے لاہور شہر کی ہمہ وقت نگرانی کی جارہی ہے اور تفتیشی افسران اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداورں کو مقدمات میں ویڈیو شہادت، آڈیو شہادت، تصوری شہادت، گمشدہ یا مطلوبہ گاڑیوں کی شناخت اور مجرمان / لاپتہ افراد کے چہروں کی شناخت کے ذریعہ سے مدد کی جارہی ہے۔ انہیں کیمروں کی مدد سے شہر لاہور کی ٹریفک کو نظم وضبط میں لانے میں مدد ملی ہے الیکٹرونک چالان سسٹم کو نافذ العمل کیا گیا ہے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ٹریفک قوانین کو نافذ کیا جارہا ہے۔

(ج)ان کیمروں کی نگرانی PPIC3 کے افسران کے ساتھ سپیشل پولیس یونٹ، سی ٹی ڈی، انٹیلی جنس بیورو، سپیشل برانچ، رینجر، ٹریفک ڈیپارٹمنٹ، ڈولفن، اور ڈسٹرکٹ پولیس کے افسران کر رہے ہیں۔ مزید یہ کہ کوئی دیگر ادارہ بھی ان کیمرہ جات سے راہنمائی لے سکتا ہے جیسا کہ مطلع کیا گیا ہے کہ تقریباً آٹھ ہزار کیمرہ جات نصب کیے گئے ہیں جو کہ تمام اہم مقامات پر موجود ہیں۔ تاہم اگر وسائل مہیا ہوں تو مزید کیمرے بھی نصب کئے جاسکتے ہیں جس کے لئے حکومت وقت بہتر معاونت کر سکتی ہے

(د)سیف سٹیز پراجیکٹ کے تحت متعلقہ فیلڈ افسران اور ٹیمیں ہر وقت آلات کی بحالی اور سروس کی بہتری کے لیے کوشاں ہیں۔ سیف سٹیز کی تمام تر توجہ اس امر پر مرکوز ہے کہ کیمرے اور جدید آلات کی مدد سے مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔اس مقصد کے لئے کسی بھی قسم کی خرابی کو ایک مقررہ مدت کے اندر اندر مرمت کرنے کا نظام موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

فیصل آباد میں اشتہاری مجرمان کی تعداد ومنشیات فروش کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*1544:جناب حامد رشید: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر میں روزبروز بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پانے کیلئے کیااقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب)ضلع فیصل آباد کے اشتہاری مجرمان کی تعداد کتنی ہے اوران کی گرفتاری کے لیے کیااقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ج)گزشتہ 3ماہ کے دوران منشیات فروشی کے کتنے مقدمات اس ضلع میں درج ہوئے اوران میں سے کتنے مقدمات کے چالان مکمل کر لیے گئے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع فیصل آباد میں جرائم پر قابو پانے کے لیے گشت کے نظام کو موثر کیا گیا جس میں ایلیٹ / ڈولفن فورس کو مین روڈز پر جرائم پر قابو پانے کے لیے تکنیکی بنیادوں پر ہدایات جاری کی گئی ہیں اور مین روڈز کے علاوہ گلی محلوں کو بیٹ کی صورت میں تقسیم کر کے سپیشل موٹر سائیکل سکواڈ کو مامور کیا گیا ہے جس سے جرائم کے تناسب میں خاطر خواہ کمی آئی۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں مجرمان اشتہاری کی تعداد 14452 ہے۔ ان کی گرفتاری کے لیے مختلف ہدایات کے علاوہ ضلع بھر میں روزانہ کی بنیاد پر مجرمان اشتہاری کی ممکنہ موجودگی پر ریڈز، مخبران کی خدمات، سپیشل ٹیم کی تشکیل، موبائل فون کے ذریعہ ٹریس کرنے کیلئے CDU برانچ کا استعمال، بیرون ممالک فرار ہونے والے مجرمان اشتہاریوں کے ریڈ نوٹس کے اجراء PSRMS میں شناختی کارڈ کے ذریعہ مختلف سافٹ ویئر ہوٹل آئی (Hotel Eye)، چیک کرایہ داران (Tenant Registeration) چیکنگ پرائیویٹ ملازمان (Registeration of Private Employees) اور اس کے علاوہ شہر کے داخلی و خارجی مقامات پر بائیو میٹرک مشین کے ذریعے مشکوک افراد کی چیکنگ کے دوران مجرمان اشتہاری گرفتار کیے جا رہے ہیں۔

(ج) گزشتہ تین ماہ میں ضلع فیصل آباد میں منشیات کے کل 1199 مقدمات درج ہوئے جن میں 1199 ملزمان کو گرفتار کر کے جوڈیشل بجھوایا گیا۔ 1199 مقدمات کے چالان عدالتوں میں جمع کروائے گئے ہیں تاکہ ملزمان کو سزا دی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2019)

اوکاڑہ: سیف سٹی کے کیمروں کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1557: جناب منیب الحق: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت اوکاڑہ میں سیف سٹی کیمرے کتنے درست حالت میں کام کر رہے ہیں اور کتنے ناکارہ ہیں، ان کی تعداد بتائیں؟

(ب) سیف سٹی کیمروں سے کیا کیا معلومات حاصل کی جارہی ہیں اور ان کی مدد سے جرائم میں کس قدر کمی واقع ہوئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ شہر کے اکثر مقامات پر کیمرے نصب نہ ہیں، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) مذکورہ شہر میں مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں سیف سٹی کیمروں کی تنصیب کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اوکاڑہ میں خراب کیمروں کو ٹھیک کروانے اور جہاں کیمرے نصب نہ ہیں وہاں کیمرے لگوانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی شہر اوکاڑہ میں کسی بھی پروجیکٹ پر کام نہیں کر رہی اور نہ ہی اوکاڑہ شہر میں تاحال اتھارٹی ہذا کے تحت کسی قسم کے کیمرے جات نصب کئے گئے ہیں۔

(ب)-do

(ج)-do

(د)-do

(ہ)-do

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

تھانہ شرقپور کے سٹاف کی تعداد اور 2018 سے اب تک اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*1580: میاں جلیل احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ شرقپور شریف (ضلع شیخوپورہ) میں کل کتنی نفری تعینات ہے؟

(ب) مذکورہ تھانے کے سٹاف کے لئے کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں ہیں؟

(ج) مذکورہ تھانے میں اکتوبر 2018 سے اب تک کتنے پرچے درج ہوئے اور ان پر کیا پیش رفت ہوئی ہے؟

(د) کل کتنے واقعات پر پرچے نہیں ہوئے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ شرقپورہ میں ذیل نفری تعینات ہے۔

انسپکٹر	سب انسپکٹر	اسسٹنٹ انسپکٹر	ہیڈ کانسٹیبل	کانسٹیبل	ڈرائیور کانسٹیبل	لیڈی کانسٹیبل	ٹوٹل
01	03	08	06	39	10	02	69

(ب) تھانہ ہذا میں برائے کار سرکار پانچ موبائل وین (02 تھانہ + 03 چوکیات) اور چار موٹر سائیکل زیر استعمال ہیں۔

(ج)

کل رپورٹ	چالان	خارج	عدم پتہ	زیر تفتیش
489	328	54	25	82

(د)علاقہ تھانہ شرقپور میں تمام جرائم قابل دست اندازی پولیس جس میں کوئی شکایت کنندہ شخص آیاہے تواس کی FIR درج کردی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2019)

سیف سٹی اتھارٹی کی جانب سے پولیس کو اشتہاریوں کا ڈیٹا فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1603: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سیف سٹی اتھارٹی کو لاہور پولیس کی جانب سے 10 ہزار اشتہاریوں کی تصاویر اور ڈیٹا فراہم کرنے کے باوجود سیف سٹی اتھارٹی نے پولیس کی کوئی مدد نہ کی حالانکہ سیف سٹی اتھارٹی کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کی مدد سے کیمروں نے شناخت کرنا تھا لیکن کیمروں نے صحیح کام نہ کیا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں 18 ارب روپے کی لاگت سے کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم بنایا گیاہے؟

(ج) کیا حکومت سیف سٹی اتھارٹی کے اس پراجیکٹ لگانے والی کمپنی کے لگائے سسٹم کی ناکامی پر ایکشن لیتے ہوئے کمپنی مذکورہ سے اس سسٹم کو اس کے خرچے پر تبدیل کروائے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)جی نہیں یہ بالکل درست نہ ہے اب تک پولیس کی طرف سے دس ہزار مطلوبہ اشخاص کی تصاویر دفتر ہذا موصول نہ ہوئی ہیں۔ تاہم اب تک سیف سٹی اتھارٹی کو چہرے کی شناخت کے لیے دی جانے والی تصاویر میں سے سی۔ٹی۔ڈی کی طرف سے تیرہ سو ستر تصاویر، سی۔آر۔او کی طرف سے دو سو پینتالیس اشتہاریوں کی تصاویر اور پولیس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے گمشدہ اور مطلوب افراد کی کل ایک سو ایک تصاویر فراہم کی گئی ہیں جو کہ ہمارے ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔ ہمارا سسٹم ہر وقت چہرے کی شناخت کرتا رہتا ہے جس کے بنا پر روز کی بنیاد پر کچھ نہ کچھ الرٹ حاصل ہوتے ہیں جن کو سیف سٹی میں موجود ماہرین تصدیق کے بعد متعلقہ ادارہ کو اس کے بارے میں آگاہ کرتے ہیں۔ جس سے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوبہ افراد تک رسائی میں بہت مدد ملتی ہے۔ سیف سٹی اتھارٹی کی طرف سے تنصیب کیے گئے تمام کیمرہ جات میں چہرہ شناخت کرنے کی صلاحیت نہ ہے اور یہ ایک حساس نوعیت کی معلومات ہیں۔ جس کی تفصیل معزز اراکین اسمبلی کی خواہش پر درپردہ فراہم کی جاسکتی ہیں۔

(ب)سیف سٹیز اتھارٹی کے تحت بننے والے PPIC3 پروجیکٹ کی کل تخمینہ لاگت 14.52 ارب روپے تھی جو کہ ڈالر ریٹ بڑھنے کی وجہ سے اب 18.31 ارب روپے ہو چکی ہے۔ جو کہ پنجاب پولیس انٹیگریٹڈ کمانڈ، کنٹرول اینڈ کیمونیکشن سنٹر کے تعمیر و تکمیل، اخراجات اور ملازمین کی تنخواہوں پر استعمال کیے گئے۔

(ج)سیف سٹیز اتھارٹی کے تحت PPIC3 پروجیکٹ غیر ملکی ماہرین، مختلف سرکاری و غیر سرکاری اعداد و شمار کی روشنی میں ایک کامیاب پروجیکٹ ہے جو کہ نہایت احسن طریقہ سے اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ متعلقہ کمپنی روزانہ کی بنیاد پر پروجیکٹ کی دیکھ بھال کر رہی ہے

جو کہ بروئے معاہدہ متعلقہ کمپنی کی ذمہ داری ہے جو کہ آئندہ پانچ سال تک بغیر کسی اضافی اخراجات کے سرانجام دے گی۔ موجودہ حکومت پروجیکٹ ہذا کی مکمل معاونت اور سربراہی کررہی ہے جو کہ اس کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے واقعات کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*1624: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سال 18-2017 کے دوران کتنے بچوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا گیا؟

(ب) کیا حکومت نے بڑھتے ہوئے جنسی زیادتی کے واقعات کی روک تھام کیلئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا اس حوالے سے کوئی قانون سازی کی گئی، اگر نہیں تو کیا حکومت قانون سازی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے پاس اس وقت جنسی تشدد کے چار بچے موجود ہیں جو مختلف شہروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ (چاروں بچوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نادار، مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا نومولود بچوں کو سڑکوں، ہسپتالوں، چوراہوں سے اپنی حفاظتی تحویل میں لیتا ہے اور پاکستان عالمی معاہدہ برائے

تحفظ اطفال کا پابند ہے اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گورنمنٹ پنجاب کا ادارہ ہے جو عالمی معاہدہ برائے اطفال کی شقوں پر عمل پیرا ہے۔ بے آسرا، مفلس اور بے سہارا عدم توجہی کا شکار بچوں کو مروجہ قانون کے مطابق تحفظ فراہم کر رہا ہے، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے گھریلو تشدد اور جنسی استحصال کا شکار بچوں کے تحفظ کے لئے سرگرم عمل ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے 2018 میں 5157 بے آسرا، نادار، عدم توجہی اور تشدد کا شکار بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا اور 26 نومولود بے سہارا بچوں کو مختلف جگہوں سے ریسکو کیا ان میں سے 16 بچوں کو صاحب استطاعت شادی شدہ جوڑوں کو بہتر نشوونما کے لیے چائلڈ پرٹیکشن کورٹ دیا۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو PDNC Act 2004 کے تحت بچوں کے حقوق کو پامال کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرتا ہے۔ سال 2018 میں بچوں کے خلاف جسمانی تشدد، جنسی استحصال اور جرائم میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔ سال 2018 میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے 05 گھریلو تشدد کا شکار بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا اور بچوں کے خلاف جسمانی تشدد اور مختلف جرائم میں ملوث 22 افراد کے خلاف FIRs درج کروائی گئیں۔ نادار مفلس خاندانوں کے بچے جن کے پاس رہنے کے لیے چھت نہیں ہے اور والدین یا ان کے لواحقین انہیں پالنے کی استطاعت نہیں رکھتے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو ان بچوں کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کی ہدایت پر رکھتا ہے جہاں ان بچوں کو تعلیم، صحت کے ہمراہ جسمانی نشوونما کے لیے مناسب خوارک کا بندوبست ہے اور ان کو صحت مندانہ سرگرمیوں ملوث کیا جاتا ہے۔ دسمبر 2018 میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں مقیم بچوں کے لیے سپورٹس گالا کا اہتمام کیا گیا۔

(ج)چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو Punjab Destitute & Neglected Chilren Act 2004 کے تحت نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا جنسی اور جسمانی تشدد کا شکار بچوں کو اپنی حفاظتی تحویل میں لیتا ہے اور پاکستان عالمی معاہدہ برائے تحفظ اطفال کا پابند ہے اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گورنمنٹ پنجاب کا ادارہ ہے جو عالمی معاہدہ برائے اطفال کی شقوں پر عمل پیرا ہے۔ بے آسرا، نادار، مفلس اور بے سہارا عدم توجہی کا شکار بچوں کو مروجہ قانون کے مطابق تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے گھریلو تشدد اور جنسی استحصال کا شکار بچوں کے لیئے تحفظ کے سرگرم عمل ہے۔

مزید برآں Ciminal Law (Second Amendment) Act 2016 بچوں کے خلاف جنسی تشدد اور جسمانی تشدد کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2019)

میڈیا رپورٹس کے مطابق منشیات کا مکروہ دھندہ سے متعلقہ تفصیلات

*1719: محترمہ رابعہ احمد بٹ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومتی اداروں اور میڈیا رپورٹس کے مطابق منشیات کا دھندہ صوبہ بھر میں عروج پر پہنچ گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سکولوں، کالجوں کے ارد گرد پان سگریٹ کی دکانیں، بسوں کے اڈوں پر ڈرائیور، گارڈ، چوکیدار، خوانچہ فروشوں کا بہت بڑا نیٹ ورک منشیات کے دھندے میں ملوث ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ منشیات کے دھندے نے کئی گھرانوں کو برباد کر دیا ہے کئی خاندانوں کو بیٹے، بیٹیوں اور کفیلوں سے محروم کر دیا ہے۔ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ نیٹ ورک پورے صوبہ میں پھیل چکا ہے۔ کیا یہ نیٹ ورک اتنا منظم اور مضبوط ہے کہ منشیات کی بکنگ سوشل میڈیا کے ذریعے ہوم ڈیلیوری تک پہنچ چکی ہے۔ تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(ہ) کیا داتا دربار، لاری اڈا، گڑھی شاہو، لکشمی چوک، صدر کینٹ، دھرم پورہ، تاجپورہ، فتح گڑھ اور ان کے ساتھ ساتھ لاہور کے پوش علاقے بھی اس مکروہ دھندہ کی گرفت میں آ گئے ہیں۔

(و) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جامع پالیسی بنا کر منشیات جیسے مکروہ دھندے کو بالکل ختم کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز کتنے ملزمان گرفتار ہوئے۔ اور کتنے ملزمان کے کیس زیر تفتیش ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب کے تمام اضلاع سے حاصل کردہ رپورٹس کے مطابق ہر ضلع میں منشیات فروشوں کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(ب)پنجاب کے کسی ضلع میں بھی کوئی منظم گروہ یانیٹ ورک موجود نہ ہے۔ البتہ پنجاب کے چند اضلاع جہاں سکول اور کالجز کے ارد گرد منشیات فروشی کا دھندہ ہوتا تھا ان کے خلاف 73 مقدمات درج کئے گئے ہیں اور 77 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا ہے۔

(ج)منشیات کے دھندے میں ملوث افراد کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔

(د)منشیات فروشوں کا کوئی منظم گروہ رپورٹ نہ ہوا ہے اور نہ ہی سوشل میڈیا کے ذریعے کوئی بکنگ ہونا رپورٹ ہوئی ہے۔

(ہ) گڑھی شاہو کے علاقہ میں منشیات کے 13، لکشمی کے علاقہ میں 03، داتا دربار کے علاقہ میں 107، گوالمنڈی کے علاقہ میں 78 اور لاری اڈا کے علاقہ میں 171 مقدمات درج کر کے چالان عدالت کئے گئے۔

(و)منشیات کے خاتمے کیلئے حکومت کے احکامات اور قانون پر مکمل عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ جنوری 2018 سے اب تک منشیات کے کل 47998 مقدمات درج کئے گئے ہیں اور ان میں ملوث 48607 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ 295 مقدمات زیر تفتیش ہیں اور 46703 مقدمات چالان عدالت کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2019)

گوجرانوالہ ڈویژن میں تھانوں کی تعداد اور دسمبر 2018 سے یکم مارچ 2019 تک سنگین مقدمات کے اندراج سے متعلقہ تفصیلات

*1867: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں کل کتنے تھانہ جات ہیں اوران میں دسمبر 2018 سے یکم مارچ2019 تک کتنے مقدمات، اغواء،ڈکیتی، قتل و دیگر سنگین جرائم کا اندراج ہوا۔ اس کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن میں لاتعداد اشتہاری ہیں اور ان میں سے اکثر اشتہاری بیرون ملک فرار ہو چکے ہیں۔

(ج) گوجرانوالہ ڈویژن جرائم کے لحاظ سے سرفہرست ہے اور اکثر اشتہاری بیرون ملک سے کال کرکے تاوان لے رہے ہیں حکومت ان اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(د) کیا حکومت ان اشتہاریوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 8مارچ2019 تاریخ ترسیل 30مئی2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں کل 30 تھانہ جات ہیں جن میں دسمبر 2018 سے یکم مارچ2019 تک قتل، اغواء برائے تاوان، ڈکیتی، راہزنی اور وہیکل چوری کے مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کرائم ہیڈ	درج مقدمات	چالان	ملزم گرفتار
1	قتل	42	38	61

2	اغواءبرائے تاوان	1	1	1
3	ڈکیتی	10	6	22
4	راہزنی	270	219	431
5	موٹروہیکل چوری	236	174	237

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں مجرمان اشتہاری کی تعداد 5429 ہے جن میں سے 159 مجرمان اشتہاری بیرون ملک فرار ہوگئے ہیں۔ بیرون ملک فرار ہونے والے مجرمان اشتہاریوں میں سے 56 مجرمان اشتہاری گرفتار ہوچکے ہیں۔ 159 مجرمان اشتہاری جو بیرون ملک فرار ہیں میں سے 37 کی Extradition کا تحرک کیا جاچکا ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ لقمان عرف ہلاکو خان نے بذریعہ فون 103 افراد سے بھتہ / تاوان وصول کرنے کی کوشش کی لیکن بھتہ / تاوان اس وقت تک مذکورہ اشتہاری کو ادا نہ کیا گیا ہے۔ نیز مذکورہ اشتہاری کا ریڈ نوٹس جاری ہوچکا ہے اور ضلع پولیس انٹرپول سے رابطہ میں ہے جونہی مذکورہ اشتہاری انٹرپول سے گرفتار ہوتا ہے تو مذکورہ کو پاکستان لاکر فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(د) ضلع گوجرانولہ میں رواں سال 3512 مجرمان اشتہاریوں کو گرفتار کرکے حوالات جوڈیشل بجھوایا گیا اور باقی مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاری کے لیے کریک ڈوان جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2019)

لاہور میں ٹریفک وارڈن کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1983: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں کل کتنے ٹریفک وارڈن ڈیوٹی پر مامور ہیں؟

(ب)ٹریفک وارڈن کی لاہور کے لئے آخری بھرتی کب کی گئی تھی۔

(ج) کیا حکومت مزید ٹریفک وارڈن کی بھرتیوں کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)لاہور میں منظور شدہ نفری 3400 ہے جبکہ اس وقت 2441 ٹریفک وارڈنز ولیڈی وارڈنز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں َمزید یہ کہ 134 ٹریفک وارڈنز ولیڈی ٹریفک وارڈنز لاہور رنگ روڈ پولیس میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب)لاہور میں ٹریفک وارڈنز کی آخری بھرتی 24.09.2012 کو ہوئی تھی۔

(ج) نہیں۔ پنجاب پولیس ٹریفک وارڈن سروس رولز 2017 کے تحت ٹریفک وارڈنز کی مزید بھرتی نہیں ہو سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 17اگست 2019)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: رجانہ ٹاؤن میں 1122 کے اسٹیشن کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*2029: جناب محمد ایوب خاں: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 1122 کے کتنے اسٹیشن کہاں کہاں قائم ہیں اور فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چیچہ وطنی جھنگ روڈ جو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود سے گزرتا ہے وہاں پر روزانہ کی بنیاد پر حادثات رونما ہوتے ہیں لیکن 1122 کے سروس اسٹیشن کم ہونے کی وجہ سے Proper Emergency Service فراہم کرنے میں کافی مشکلات درپیش ہیں؟

(ج) رجانہ ٹاؤن جو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا سنٹرل اور بڑا ٹاؤن ہے کیا حکومت وہاں حادثات میں کمی لانے اور Proper Emergency Service مہیا کرنے کے لئے 1122 کا اسٹیشن بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریسکیو 1122 کے چار اسٹیشنز قائم ہیں جن میں سے ریسکیو اسٹیشن رجانہ روڈ، ٹوبہ ٹیک سنگھ مکمل طور پر فعال ہے اور اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے جبکہ باقی ماندہ تین اسٹیشنز واقع تحصیل کمالیہ، پیر محل اور گوجرہ ابھی فعال کرنا باقی ہے۔ جس کے لیئے بھرتی کا عمل جاری ہے جبکہ ایمبولینسز کی خریداری زیر غور ہے تاکہ جلد از جلد ان تحصیلوں سے ملحقہ ریسکیو اسٹیشنز کو فعال کیا جاسکے۔

(ب) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ چیچہ وطنی جھنگ روڈ پر حادثات زیادہ ہیں اور ریسکیو کو رسپانس میں دشواری کا سامنا ہے تاہم ریسکیو اسٹیشن تحصیل کمالیہ کے فعال ہونے کی صورت میں رسپانس مزید بہتر ہو جائیگا۔

(ج) جی ہاں۔ رجانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا بڑا ٹاؤن ہے جہاں پر ایمر جنسی سروس نے پہلے ہی اپنا Key Point قائم کر رکھا ہے جہاں سے حادثات کو 24 گھنٹے رسپانڈ کیا جاتا ہے تاہم اس Key Point کو مزید مستحکم کرنے کے لئے پیر محل اور کمالیہ میں ریسکیو اسٹیشنز قائم کر دیئے گئے ہیں جن کے فعال ہوتے ہی رجانہ میں ایمر جنسی سروس کی فراہمی کو مزید بہتر بنایا جاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

فیصل آباد: پنجاب پولیس کے زیر استعمال گاڑیوں کی تعداد، انکی مرمت پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*2433: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد پنجاب پولیس کے پاس کتنی اور کون کونسی سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے ماڈل، کمپنی اور سی سی کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) یہ گاڑیاں کن کن کے زیر استعمال ہیں۔

(ج) کتنی گاڑیاں چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں۔

(د) کیا ان گاڑیوں کی Repairing کروائی جاتی ہے۔

(ہ) ان گاڑیوں کی مرمت پر کتنی رقم مالی سال 19-2018 میں خرچ کی گئی ہے۔

(و) ان کے لئے تیل کس کس پٹرول پمپ سے خرید کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کل وہیکلز 853 گاڑیاں 319، موٹر سائیکل 429، ڈولفن بائیک 105 بقیہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چالو گاڑیاں 833، خراب گاڑیاں 20

(د) جی ہاں

(ہ) کل رقم 2,76,82,598 روپے

(و) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2019)

ملتان ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کرنے کے خلاف اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*2468: جناب نوابزادہ وسیم خان بادوزئی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کے لئے ملتان ڈویژن میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) نفرت آمیز تقاریر کرنے پر گزشتہ تین برس میں ملتان ڈویژن کے اضلاع میں کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے لوگوں کو اس بابت سزائیں دی گئی ہیں۔

(ج) ملتان ڈویژن کے اضلاع، تحصیل اور یونین کونسلوں کی سطح پر نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور اس کے تحت کیا کارروائی ہوئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ملتان میں نفرت آمیز تقاریر کے خاتمہ کے لئے یونین کونسل کی سطح پر عوامی نمائندوں کی کمیٹیاں بنائیں گئی ہیں۔ جن میں علما کرام اور ذاکرین شامل ہیں تاکہ مفاہمتی طریقے سے عوام کو دین سے آگاہی ہو سکے۔ تاہم کسی بھی قسم کی نفرت آمیز تقریر کی اطلاع ملنے پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں نفرت آمیز تقاریر کرنے پر گزشتہ تین برس میں 02 مقدمات درج ہوئے ہیں جن میں 24 افراد نامزد اور نامعلوم افراد ملوث تھے مقدمات تاحال زیر سماعت عدالت ہیں۔

(ج) ضلع ملتان کی تحصیل اور یونین کونسلوں کی سطح پر نفرت آمیز تقاریر کے خاتمہ کے لئے باقاعدگی سے میٹنگ ہائے منعقد کرائی جاتی ہیں علاوہ ازیں عوامی نمائندوں کی کمیٹیاں بھی بنائیں گئی ہیں جس کو ضلع ملتان کی عوام نے کافی سراہا ہے اور نفرت آمیز تقاریر میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ تاہم کسی بھی قسم کی نفرت آمیز تقریر کی اطلاع ملنے پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2019)

لاہور — عنایت اللہ لک

مورخہ 16 ستمبر 2019 — قائم مقام سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 17 ستمبر 2019 کو محکمہ وزیر داخلہ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ حناء پرویز بٹ	1022

2	رانا محمد افضل	1083-1082
3	محترمہ راحیلہ نعیم	1090
4	محترمہ شازیہ عابد	1093
5	جناب گلریز افضل گوندل	1119
6	میاں جلیل احمد	1160
7	جناب محمد طاہر پرویز	2433-1161
8	چودھری افتخار حسین گوندل	1193
9	ملک محمد احمد خان	1221
10	جناب محمد وارث شاد	1230
11	چودھری اشرف علی	1243
12	جناب محمد ارشد ملک	1305-1303
13	چودھری افتخار حسین چھچھر	1390
14	چودھری اختر علی	1457
15	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1867-1501
16	جناب حامد رشید	1544
17	جناب منیب الحق	1557
18	میاں جلیل احمد	1580
19	محترمہ خدیجہ عمر	1603
20	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	1624

21	محترمہ ربیعہ احمد بٹ	1719
22	محترمہ کنول پرویز چودھری	1983
23	جناب محمد ایوب خاں	2029
24	جناب نوابزادہ وسیم خان بادوزئی	2468

چودھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 17 ستمبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

داخلہ

لاہور: مذہبی جماعتوں کے دھرنے کے دوران نقصانات اور مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

318: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مورخہ 31 اکتوبر 2018 کو مذہبی جماعتوں کی طرف سے دیئے جانے والا دھرنا کتنے دن جاری رہا؟

(ب) اس دھرنے کے دوران کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ج) سرکاری املاک کو کس کس جگہ پر نقصان پہنچایا گیا؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مہتمم پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

31 اکتوبر 2018 کو دیا جانے والا دھرنا 8/10 یوم جاری رہا

مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور

03 یوم تقریبا

مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور

ڈویژن ہذا میں مذہبی جماعتوں کی طرف سے کوئی دھرنا نہ دیا گیا بلکہ تحریک لبیک یارسول اللہ کی جانب سے بابو صابو انٹر چینج تھانہ شیرا کوٹ پر احتجاج کیا گیا۔

مہتمم پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور

31 اکتوبر 2018 کو فیصل چوک میں تحریک لبیک نے دھرنا دیا تھا یہ دھرنا 03 دن جاری رہا تھا

مہتمم پولیس ماڈل ٹاون ڈویژن لاہور

31.10.2018 کو شنگھائی پل مین فیروز پور روڈ پر اجتماع تحریک لبیک پاکستان ہوا۔

مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور

مذہبی جماعتوں کی طرف سے دیئے جانے والا دھرنا 3/4 روز جاری رہا تھا۔

(ب) مہتمم پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

اس دھرنے کے دوران ڈویژن ہذا کے زیر انتظام تھانہ جات میں 02 مقدمات درج رجسٹر ہوئے

1 مقدمہ نمبر 722 مورخہ 30.11.2018 بجرم 291/290/149/147/188/186 ت پ تھانہ داتا دربار

2 مقدمہ نمبر 498 مورخہ 30.11.2018 بجرم 149/147/353/186/427 ت پ تھانہ ٹبی سٹی

مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور

ڈویژن ہذا میں دوران دھرنا 07 مقدمات درج ہوئے

مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور

ڈویژن ہذا میں مذہبی جماعت تحریک لبیک یارسول اللہ کی طرف سے بابو صابو انٹرچینج تھانہ شیراکوٹ پر احتجاج کیا گیا اور روڈ بلاک کیا گیا جس پر مقدمہ نمبر 998/18مورخہ 1.11.18بجرم 291/290/188/149/147/506 ت پ 16-MPO تھانہ شیراکوٹ درج رجسٹر ہوا۔

مہتمم پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور

دھرنے کے شرکاء کے خلاف مقدمہ نمبر954/18 مورخہ 31.10.18 بجرم

291/290/124A/120B/37L2/1493/147/427/186/353ت پ 16MPO، 7ATA تھانہ سول لائن درج رجسٹر کر کے تفتیش بذریعہ انوسٹی گیشن عمل میں لائی جارہی ہے۔دو کس نامزد ایف آئی آر ملزمان 1۔خادم حسین رضوی، 2۔پیر افضل قادری کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے جبکہ 600/500 ملزمان نامعلوم ہیں۔

مہتمم پولیس ماڈل ٹاون ڈویژن لاہور

نامعلوم بلوایوں نے عوام الناس میں خوف وہراس پھیلاکر پولیس کو محبوس رکھ کر سرکاری گاڑی کو آگ لگاکر وائر لیس سیٹ توڑ کر پولیس پارٹی پر حملہ کر کے کارسرکار میں مزاحمت کر کے دفعہ 144 ض ف کی خلاف ورزی کر کے روڈ بلاک کر کے جان سے مار دینے کی دھمکیاں دے کر اور دو عدد موٹر سائیکلیں چوری کر کے ارتکاب جرم ATA7 ت پ 353/186/342/188/149/148/B/506/427/291/290/A/38کاکیا ہے جس پر استغاثہ مرتب کرکے مقدمہ درج کیا

مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور

اس دھرنے میں سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(ج) مہتمم پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

سرکاری گاڑی نمبری LZR/9285 کو نقصان پہنچا۔

مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور

رنگ روڈ علاقہ تھانہ نارتھ کینٹ بجلی / لائٹ کے پول اکھاڑے گئے جبکہ اسی جگہ پر ٹریفک پولیس کی بس کی توڑ پھوڑ کی گئی اور پولیس ملازمین کی ایک موٹر سائیکل کو جلا دیا گیا۔تھانہ ڈیفنس سی کے علاقے میں سیف سٹی اتھارٹی کے CCTV کے دو عدد کیمرے اور 3 پول گرادیئے گئے تھانہ فیکٹری ایریا کے علاقے میں پولیس ملازمان نے اینٹی رائٹ کا سامان چھین لیا گیا۔ جس کی تعداد 26 تھی اور سرکاری گاڑی کو نقصان پہنچایا گیا۔

مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور

دوران احتجاج حکومت کے خلاف نعرہ بازی اور تقاریر وغیرہ کی گئیں روڈ بلاک کیا گیا۔جبکہ کسی بھی سرکاری املاک کو نقصان نہ پہنچایا گیا۔

مہتمم پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور

دھرنے کے شرکاء نے SDPO ریس کورس سرکل کی سرکاری گاڑی LEG/715 کی فرنٹ سکرین توڑ دی تھی اور ڈرائیور واجد علی 804/C کو بھی زخمی کیا تھا

مہتمم پولیس ماڈل ٹاون ڈویژن لاہور

سرکاری گاڑی LEG-695 موجود وائر لیس سیٹ توڑدیا اور گاڑی کو پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی اور قریب کھڑی ہوئی ملازمین کی 02 موٹر سائکلیں ہنڈا 125 برنگ سرخ ماڈل 2018 انجن نمبر R191459 چیسی نمبرEA873637 اور LEL/3620 ہنڈا 125 چوری کرکے لے گئے۔

مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور

اس دھرنے کے دوران ڈویژن ہذا میں کسی سرکاری املاک کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہنچایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

لاہور میں اغواء برائے تاوان کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

326: جناب نصیر احمد : کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اگست 2018 سے آج تک اغواء برائے تاوان کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے واقعات میں مغوی افراد کو بازیاب کروایا گیا۔

(ج) کتنے مغوی تاوان کی ادائیگی کے بعد رہا ہوئے۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

1(الف)۔مقدمہ 533 مورخہ 15.09.2018 جرم A-365 ت پ تھانہ سمن آباد لاہور (ٹریس) 2۔مقدمہ 466 مورخہ 27.09.2018 جرم A-365 ت پ تھانہ شادمان لاہور (خارج)

3۔مقدمہ 877 مورخہ 24.10.2018 جرم A-365 ت پ تھانہ گلشن راوی لاہور (چالان)

(ب)04

(ج)02

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

لاہور کے مہنگے ہیلمنٹ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

328: جناب نصیر احمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے آج تک لاہور میں ہیلمٹ مہنگے فروخت کرنے والوں کے خلاف کتنے مقدمات درج کئے گئے ہیں؟

(ب) کتنے منافع خوروں کو قرار واقعی سزا دلوائی جا چکی ہے۔

(ج) کیا اب ہیلمٹ سرکاری مقرر شدہ نرخوں پر فروخت ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد: تھانہ سمن آباد کے ملازمین اور بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

330: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ سمن آباد فیصل آباد میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس تھانہ کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے اور اس کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(ج) اس تھانہ کے پاس کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکل ہیں۔

(د) اس تھانہ کے ماہ اگست 2018 تا 14 نومبر 2018 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے۔

(ہ) اس تھانہ کی بلڈنگ اور گاڑیاں جو ناکارہ اور خستہ حالت میں ہیں ان کو کب تک تبدیل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ سمن آباد میں کل 65 ملازمین تعینات ہیں

تفصیل: SI/3, ASI/12, HC/4, FC/46

(ب) تھانہ ہذا کی بلڈنگ کل 11 کمرے، 3 بارک ہائے ملازمان اور 1 کچن پر مشتمل ہے جو کہ درست حالت میں ہے۔

(ج) تھانہ ہذا میں 3 سرکاری گاڑیاں اور 8 موٹر سائیکل جس میں سے 5 موٹر سائیکل آن روڈ اور 3 آف روڈ ہیں۔

(د) پڑتال ریکارڈ تھانہ سمن آباد کی گئی تھانہ سمن آباد کی بلڈنگ بالکل نئی ہے تھانہ ہذا میں ماہ اگست تا نومبر 2018 عرصہ کے دوران کوئی بھی سرکاری اخراجات / ویلفیئر سے کام نہ ہوا ہے۔

(ہ) تھانہ کی بلڈنگ درست حالت میں ہے اور آف روڈ سرکاری موٹر سائیکل ہائے کو ایک ہفتہ میں مرمت کروا کر آن روڈ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ڈولفن فورس کے اہلکاروں کے تبادلہ اور اس پولیس کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

390: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں سکیورٹی اور امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے بھرتی ہونے والے ڈولفن پولیس کے 70 اہلکاروں کے ڈیرہ غازی خان تبادلے کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) مذکورہ تبادلے کس قانون کے تحت اور کس بناء پر کئے گئے۔

(ج) ڈولفن پولیس کی تشکیل کے قانون اور پالیسی / ایس۔او۔پی کی کاپی بھی فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بحوالہ چٹھی نمبری C-II/31-24527 مورخہ 06.12.2018 مجاریہ جناب AIG صاحب لاجسٹکس ، CPO پنجاب کے تحت ڈولفن اسکواڈ ضلع ڈیرہ غازی خان کی تشکیل کے لئے ضلع لاہور کی ڈولفن نفری میں سے 34 ڈولفن اہلکاروں کو انتظامی بنیادوں پر عارضی طور پر ڈیوٹی کے لئے بھیجا گیا ہے (چٹھی کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) بحوالہ چٹھی نمبری AD/E-II/VII/67-7064 مورخہ 21.12.2018 مجاریہ DIG صاحب اسٹیبلشمنٹ۔I اور بحوالہ چٹھی نمبری AD5-III/20624/II مورخہ 21.12.2018 مجاریہ DIG صاحب اسٹیبلشمنٹ۔ II، CPO پنجاب کے تحت ڈولفن اسکواڈ لاہور کے اہلکاروں کو انتظامی بنیادوں پر عارضی ڈیوٹی کے لئے بھجوایا گیا ہے (چٹھی کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) ڈولفن پولیس کی تشکیل کے لئے سٹینڈنگ آرڈر نمبر 07/2016 مورخہ 29.08.2016 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ضلع سیالکوٹ میں قتل، ڈکیتی اور چوری کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

402: رانا محمد افضل: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں جولائی 2018 سے اب تک قتل، ڈکیتی اور چوری کی کتنی وارداتیں ہوئی ہیں؟

(ب) کتنے مقدمات کا چالان بھیجا جا چکا ہے اور کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے بے گناہ ہوئے اور کتنا مال مسروقہ برآمد کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں جولائی 2018ء سے اب تک کل 93 مقدمات قتل کے درج ہوئے جبکہ 21 مقدمات ڈکیتی اور 441 مقدمات چوری کی وار داتوں پر درج کیے گئے ہیں۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں 93 مقدمات قتل میں 47 مقدمات کا چالان عدالتوں میں بھجوایا جا چکا ہے جبکہ 05 مقدمات میں رپورٹ اخراج مرتب ہو چکی ہیں اور 01 مقدمہ عدم پتہ ہے 40 مقدمہ زیر تفتیش ہے ان مقدمات میں 85 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور 30 ملزمان بیگناہ ہوئے اور 08 ملزمان برضمانت ہیں۔

(ii) 21مقدمات ڈکیتی 12 مقدمات کا چالان عدالتوں میں بھجوایا جا چکا ہے 03 مقدمات عدم پتہ ہو چکے ہیں جبکہ 06 مقدمات زیر تفتیش ہیں ان مقدمات میں 37 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور 08 ملزمان برضمانت عبوری ہیں ان مقدمات میں کل-/ 9305000 برآمدگی ہوئی ہے۔

(iii)441 مقدمات چوری میں 223 مقدمات کا چالان عدالتوں میں بھجوایا جا چکا ہے31 مقدمات خارج ہو چکے ہیں اور 70 مقدمات میں رپورٹ عدم پتہ مرتب ہوئی ہے جبکہ 117 مقدمات زیر تفتیش ہیں ان مقدمات میں 315 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے 35 ملزمان بیگناہ ہوئے جبکہ 67 ملزمان برضمانت ہیں ان مقدمات میں کل-/ 25629670 برآمدگی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر2019)

ضلع نارووال میں تھانہ جات، پولیس چوکیوں اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

424: جناب منان خاں: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں کتنی چوکیاں اور تھانہ جات ہیں؟

(ب) ان میں پولیس ملازمین کی کتنی تعداد ہے، کتنی اسامیاں خالی ہیں، خالی اسامیاں کب تک پر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی6 فروری2019 تاریخ ترسیل18 فروری2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں کل 14 تھانہ جات اور 05 چوکیاں ہیں۔

(ب)	انسپکٹر	سب انسپکٹر	ASI	HC	FC
منظوری نفری	27	63	103	96	978
موجودہ نفری	19	63	87	110	976
کمی نفری	8	0	16	0	72

(نوٹ : گورنمنٹ کی جاری کردہ پالیسی / شیڈول کے مطابق آئندہ بھرتی کی جائے گی)

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر2019)

صوبہ میں اسلحہ لائسنس کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

437: جناب محمد ثاقب خورشید: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ہر قسم کے اسلحہ کا لائسنس بنانے کی اجازت ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) کیا متعلقہ D.C صاحبان کو عوامی مفاد میں ایسے کام کرنے کی اجازت ہے۔

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس ضمن میں تحریر ہے کہ سال 2013 سے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اسلحہ لائسنس کے اجراء پر پابندی عائد ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل لوگوں کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ صرف NPB اسلحہ کی اجراء کا فیصلہ کرتی ہے۔ اس کمیٹی کو 2017 میں اس وقت کے وزیر اعلی کی مشروط اجازت سے تشکیل دیا گیا۔

ا- پارلیمنٹیرین

ب . سول / آرمی آفیسرز (BS-17 & Above)

ج۔ ججز

د۔ مشہور کاروباری شخصیات

ز۔ سینئر وکلاء۔

مزید بیان کیا جاتا ہے کہ اسلحہ لائسنس کے لیے Form-I جاری کیا گیا ہے جس کے ذریعے نئے لائسنس کے لیے درخواست دی جا سکتی ہے۔ آرمز رولز 2017 کے مطابق نجی طور پر درخواست دینے والے افراد کے لیے پولیس رپورٹ ضروری ہے۔

(ب) مزید براں متعلقہ ڈی۔سی ہر قسم کے اسلحہ لائسنس کی اجراء کیلئے وصول ہونے والی درخواستیں ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور بھیجنے کا مجاز / پابند ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ساہیوال: پولیس چوکی محمد پور سے متعلقہ تفصیلات

444: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں محکمہ پولیس کے زیر انتظام چوکی محمد پور قائم ہے اگر ہاں تو چوکی ہذا کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور اسکی بلڈنگ کہاں واقع ہے علیحدہ سے بلڈنگ تعمیر کی گئی یا کسی دیگر بلڈنگ میں واقع ہے؟

(ب) چیک پوسٹ محمد پور کے علاقہ میں 17-2016 اور 18-2017 کے دوران ڈکیتی کی کتنی وارداتیں ہوئیں کتنی ایف آئی آرز درج ہوئیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) چیک پوسٹ محمد پور میں کتنی ایف آئی آر زدرج کیں کتنے سائلین کی درخواستیں برائے اندراج مقدمہ موصول ہوئیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا18۔2017 میں ناجائز اسلحہ و آتشی ہوائی فائرنگ کے واقعات رپورٹ ہوئے اگرہاں تو ان پر کیا کارروائی کی گئی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ہ) چیک پوسٹ ہذا میں تعینات تاحال انچارج SHO صاحبان و دیگر عملہ و ملازمین کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں نیز موجودہ SHO صاحب کب سے تعینات ہیں ماہ اکتوبر و نومبر 2018 میں علاقہ ہذا میں ڈکیتی و راہزنی کا کوئی واقعہ پیش آیا اگرہاں تو اس پر کیا کارروائی کی گئی۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چوکی محمد پور ابتدائی تھانہ ہڑپہ کا حصہ تھی۔جو سال 2007 میں محمد جہانگیر خاں مردانہ (مرحوم) کے ناظم منتخب ہونے پر تھانہ ہڑپہ کی چوکی محمد پور کے نام سے قائم ہوئی اور اسکی تاحال بلڈنگ سرکاری طور پر تعمیر نہ ہوئی ہے جبکہ یونین کونسل نمبر 43 محمد پور میں پولیس چوکی بنائی گئی ہے جو سال 2010 میں تھانہ بہادر شاہ بننے پر چوکی محمد پور کو تھانہ بہادر شاہ کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔

(ب) محمد پور چوکی کے علاقہ میں سال 2016 میں کل 109 مقدمات درج ہوئے جس میں ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے اور راہزنی کے 04 مقدمات درج ہوئے ہیں جبکہ سال 2017 میں کل 107 مقدمات درج ہوئے ہیں۔جس میں ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے اور راہزنی کے 03 مقدمات درج ہوئے ہیں۔سال 2018 میں 79 مقدمات درج ہوئے جس میں ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے اور راہزنی کے 03 مقدمات درج ہوئے ہیں۔جس میں ملزمان چالان ہوکر عدالت بھجوائے گئے جو تاحال زیر سماعت عدالت ہیں۔

(ج) عرصہ دورانیہ میں کل 295 مقدمات درج ہوئے ہیں جبکہ 250 درخواست ہائے موصول ہوئیں۔جن کو حقائق کی روشنی میں یکسو کیا گیا ہے۔

(د) سال 2017 اور 2018 میں ناجائز اسلحہ کے کل 30 مقدمات درج ہوئے جبکہ آتشیں اسلحہ سے ہوائی فائرنگ کا کوئی وقوعہ سرزد نہ ہوا ہے۔

(ہ) چوکی محمد پور 2007 میں قائم ہونے پر ابتدائی انچارج رانا محمد رستم ASI تعینات ہوئے اور اسکے بعد موجودہ محمد لقمان SI مورخہ 25.12.18 کو تعینات ہوا ہے اور محمد نواز ASI ، ریاض احمد 367/HC محرر چوکی بہادر شاہ ، نور محمد 280/C ندیم نور 289/C محمد اکرم 653/C اور محمد ساجد شریف 279/C ڈرائیور تعینات ہیں جو فرائض منصبی کار سرکار سرانجام دے رہے ہیں۔جبکہ

موجودہ SHO ذیشان بشیر SI/SHO مورخہ 15.11.18 کو تعینات ہوا ہے۔ماہ اکتوبر نومبر 2018 میں ڈکیتی کی کوئی واردات نہ ہوئی۔راہزنی کی 02 وارداتیں ہوئی ہیں۔جس پر مقدمات درج کرکے ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے جن کے مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

لاہور میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

445: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں جگہ جگہ نشئی ہیروئن اور دیگر منشیات کا سرعام نشہ کر رہے ہوتے ہیں اور ان میں نوجوان نسل زیادہ نظر آتی ہے منشیات کے خاتمے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) نشہ کرنے والوں کو منشیات فراہم کون کرتا ہے اس کا پتہ لگایا گیا ہے۔

(ج) منشیات کا کاروبار کرنے اور فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے سال 2017 اور 2018 کتنے لوگ پکڑے گئے، کتنے مقدمات درج ہوئے، اب تک کتنوں کو سزا ہوئی اور کتنا جرمانہ ہوا۔

(د) لاہور کو منشیات سے پاک شہر کب تک قرار دے دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 13 فروری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال شہر میں تھانہ جات اور پولیس چوکیوں کی تعداد و ایس ایچ اوز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

446: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال شہر میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، عہدہ اور گریڈ وائز مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) اس شہر میں روزانہ کی بنیاد پر کتنی چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی وارداتیں ہوتی ہیں، تھانہ وائز تفصیل بتائیں۔

(د) اس شہر میں بڑھتی ہوئی جرائم کی وارداتوں وجوہات کیا ہیں کیا حکومت شہریوں کے تحفظات کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(ہ) کیا حکومت کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے انسپکٹرز کو تھانہ میں SHO تعینات کیا گیا ہے اگر ہاں تو کن کن تھانوں میں اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)ساہیوال شہر میں کل 05 تھانہ جات اور 02 چوکیاں ہیں۔

1۔تھانہ فریدٹاون 2۔تھانہ سول لائن 3۔تھانہ سٹی ساہیوال4۔تھانہ فتح شیر 5۔تھانہ غلہ منڈی

چوکیات:۔1۔چوکی کوٹ خادم علی شاہ علاقہ تھانہ فرید ٹاون2:۔چوکی بائی پاس علاقہ تھانہ غلہ منڈی

(ب)ساہیوال شہر تھانہ جات میں منظور شدہ آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	انسپکٹر	سب انسپکٹر	اسٹنٹ سب انسکپڑ	ہیڈ کنسٹیبل	کنسٹیبل
منظورشدہ نفری	08	17	31	22	18 5
تعینات نفری	04	21	39	15	130
کمی نفری	-4	04	08	- 7	-55

(ج) ساہیوال شہر میں بابت ماہ فروری سال2019 ء کے مطابق جرائم کی شرح تھانہ وائزدرج ذیل ہے

تھانہ جات	چوری	ڈکیتی	دیگر جرائم	کل جرائم	روزانہ کی بیناد پر
فرید ٹاون	12	-	49	61	2.1
سول لائن	01	-	17	18	0.6
سٹی ساہیوال	08	–	51	59	2.1
غلہ منڈی	13	-	62	75	2.6
فتح شیر	08	-	39	47	1.6
ٹوٹل	42	-	218	260	9.2

(د) ساہیوال شہر میں جرائم کی وارداتوں میں اس وجہ سے اضافہ ہورہا ہے شہر کی آبادی بڑھ رہی ہے اور شہر کے گردونواح میں نئی کالونیاں آباد ہو رہی ہیں جن میں اکثر جرائم پیشہ لوگ پناہ لیتے ہیں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روز گاری کی وجہ سے جرائم میں اضافہ ہورہا ہے۔

(ہ) حکومت کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے تھانہ فرید ٹاون اور تھانہ غلہ منڈی میں انسپکٹر کو SHO تعینات کیا گیا ہے اور بقایا تین تھانہ جات تھانہ سٹی ساہیوال، تھانہ سول لائن، تھانہ فتح شیر میں میرٹ اور کارکردگی کی بنیاد پر سب انسپکٹر صاحبان کو SHO تعینات کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر2019)

ضلع لاہور کی حدود میں پولیس مقابلے اور ہلاکتوں، گرفتاریوں سے متعلقہ تفصیلات

456: چودھری اشرف علی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2017 سے آج تک ضلع لاہور کی حدود میں کتنے پولیس مقابلہ کس کس تھانہ کی پولیس نے کئے ؟
(ب) ان پولیس مقابلوں میں کن کن پولیس افسران وجوانوں نے حصہ لیا۔
(ج) کیا مذکورہ پولیس مقابلوں کے اصلی یا جعلی ہونے کی انکوائری کروائی گئی تو کتنے مقابلے جعلی ثابت ہوئے۔
(د) مذکورہ پولیس مقابلوں میں کتنے افراد مارے گئے، کتنے زخمی حالت میں گرفتار ہوئے اور کتنے فرار ہوئے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مہتمم پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

1۔ مقدمہ نمبر 714 مورخہ 26.6.17 بجرم 186/324/353 ت پ

AO 65/20/13(2a) تھانہ شاد باغ

2۔ مقدمہ نمبر 1334 مورخہ 13.7.17 بجرم 186/324/353 ت پ

AO 65/20/13(2a) تھانہ اسلام پورہ

مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور

کینٹ ڈویژن لاہور میں جنوری 2017 آج تک کل 9 مقدمات پولیس مقابلہ کے ہوئے۔ تھانہ برکی)ا(، تھانہ مناواں (1)، تھانہ ہیر (1) ، تھانہ شمالی چھاونی(1)، تھانہ فیکٹری ایریا(2) ہربنس پورہ (2) تھانہ ڈیفنس اے (1) کے علاقہ میں درج ہوئے

مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور

اقبال ٹاون ڈویژن میں 2017 جنوری سے لے کر آج تک کل 05 پولیس مقابلے ہوئے 01 پولیس مقابلہ CIA صدر۔ 01 پولیس مقابلہ CIA اقبال ٹاون۔ 01 تھانہ گلشن راوی۔ 02 تھانہ اقبال ٹاون۔

مہتمم پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور

سال 2017 تا 18.2.19 تک ڈویژن ہذا میں تھانہ گجر پورہ کی حدود میں ایک پولیس مقابلہ ہوا تھا جس پر مقدمہ نمبر 279 جرم 186/324/353 ت پ تھانہ گجر پورہ درج رجسٹر کیا گیا ہے مقدمہ ہذا کی تفتیش بذریعہ لیاقت علی SI/inv عمل میں لائی گئی ہے تفتیشی افسر نے تین کس ملزمان 1۔ عامر ،2۔ مزمل 3۔ عدنان کو مقدمہ ہذا میں حسب ضابطہ گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا ہے جبکہ مورخہ 7.04.17 کو مقدمہ ہذا کا چالان مرتب کر کے بغرض سماعت جمع کروا دیا ہے۔

مہتمم پولیس ماڈل ٹاون ڈویژن لاہور

ماڈل ٹاون ڈویژن میں جنوری سال 2017 سے لے کر آج تک کل 05 پولیس مقابلے ہوئے 01 پولیس مقابلہ تھانہ نشتر کالونی۔01 پولیس مقابلہ تھانہ کاہنہ۔01 پولیس مقابلہ تھانہ شادمان۔01 پولیس مقابلہ تھانہ فیصل ٹاون۔01 پولیس مقابلہ تھانہ گلبرک

مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور

صدر ڈویژن لاہور میں جنوری 2017 اب تک کل 06مقدمات پولیس مقابلہ کے ہوئے تھانہ ہنجر وال(1) ،تھانہ سندر (02)،، تھانہ سبزہ زار(2)، تھانہ مصطفی ٹاون(01) کے علاقہ میں درج ہوئے۔

(ب) مہتمم پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

1۔تھانہ شاد باغ :

1۔دانش 13077 2۔عثمان 20097 3۔ساجد 15609

4۔مظہر شاہ 19278

ڈولفن سکواڈ نمبر 03 شاد باغ

2۔تھانہ اسلام پورہ:۔

1۔ASI خالد امین 2۔عباداللہ 13522 3۔بشیر احمد 10630

مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور

1۔افتخار عالم SI (برکی پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

2۔نوید اسلم ASI (شمالی چھاؤنی پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

3۔حافظ محمد انیق انسپکٹر CIA کینٹ (مناواں پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

4۔احسان اشرف بٹ انسپکٹر (ہربنس پورہ پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

5۔افتخار حسین ASI (فیکٹری ایریا پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

6۔محمد احسان اللہ SI سی آئی اے کاہنہ (فیکٹری ایریا پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

7۔محمد افضل SI SHO/ (ہیر پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

8 احسان اشرف بٹ انسپکٹر (ہربنس پورہ پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

9 محمد رضا SI/SHO (تھانہ ڈیفنس اے پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور

مقدمہ نمبر 39/17 میں 06 پولیس افسرو ملازمان شامل تھے ، مقدمہ نمبر 601/17 میں 09 پولیس افسر و ملازمان شامل تھے،جبکہ مقدمہ نمبر539/18 میں 04 پولیس افسر وملازمان تھانہ سے اور 04 ڈولفن سکواڈ ملازمان ن شامل تھے، مقدمہ نمبر

1292/18 میں 08 کس افسر وملازمان + ڈولفن و پیروسکواڈ معہ SHO تھانہ اقبال ٹاون ،لاہور ، مقدمہ نمبر 880/18 میں 04 کس افسر و ملازمان شامل تھے۔

مہتمم پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور

اس پولیس مقابلہ میں سعید اختر ASI ، غلام فرید C/20957 محمد ندیم C/13980 ،

محمد یاسین D/5434، محمد سیلم C/15498 عامر علی C/15957 ، تنویر احمد C/13855 محمد ناظم C/8172 نے حصہ لیا

مہتمم پولیس ماڈل ٹاون ڈویژن لاہور

مقدمہ نمبر 987/17 تھانہ فیصل ٹاون میں 04 کس پولیس آفیسر و ملازمان شامل تھے مقدمہ نمبر 331/17 تھانہ شادمان میں 16 کس پولیس افسران و ملازمان شامل تھے مقدمہ نمبر 759/17 تھانہ کاہنہ میں 04 کس پولیس افسروملازمان شامل تھے۔مقدمہ نمبر 459/17 تھانہ کاہنہ میں 04 کس پولیس افسر وملازمان شامل تھے۔مقدمہ نمبر 417/17 تھانہ گلبرک میں 06 پولیس افسران و ملازمان شامل تھے ، مقدمہ نمبر 54/17 گلبرک میں 06 کس پولیس افسران وملازمان شامل تھے ،مقدمہ نمبر 54/17 تھانہ نشتر کالونی میں 05 کس پولیس افسران و ملازمان شامل تھے۔

مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور

1۔احسان اللہ SI (ہنجر وال پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

2۔مجاہد حسین ملک انسپکٹر (سندر پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

3۔محمد بلال ڈولفن آفیسر (سند رپولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

4۔محمد ندیم SI (سبزہ زارپولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

5۔گھمن خان ASI (مصطفی ٹاون پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

6۔خالد حسین HC (سبزہ زار پولیس اسٹیشن) معہ ٹیم

(ج) مہتمم پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

1۔تھانہ شاد باغ:۔جوڈیشل انکوائری کا تحرک کیا گیا ہے۔

2۔تھانہ اسلام پورہ:۔کوئی ملزم ہلاک نہیں ہوا تھا اس لئے جوڈیشل انکوائری کا تحرک نہ کیا گیا ہے

مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور

مقدمہ نمبر 79/17 جرم 186/353/324/302 ت پ 7ATA تھانہ مناواں لاہور کی انکوائری ہوئی جو کہ فائل ہو چکی ہے

مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور

مقدمہ نمبر 17/79جرم17/17,39/18,601/18,1292/539 میں پولیس کی طرف سے جوڈیشل انکوائری کا تحرک ہوا جو تاحال پنیڈنگ کورٹ میں ہے جبکہ مقدمہ نمبر 18/880 میں جوڈیشل انکوائری کا تحرک کیا جارہا ہے۔

مہتمم پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور

مقامی پولیس کے مطابق کوئی انکوائری نہ ہوئی ہے۔

مہتمم پولیس ماڈل ٹاون ڈویژن لاہور

مقدمہ نمبر 17/331 کی انکوائری کروائی گئی جو اصلی ہے

مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور

مقدمہ نمبر 16.03.17/235 تھانہ ہنجروال کو ئی ملزم ہلاک نہ ہوا اس لئے جوڈیشل انکوائری نہ ہوئی،مقدمہ نمبر 29.05.17/547تھانہ سندر ملزم نادر عباس اپنے ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہوا اس لئے جودیشل انکوائری نہ ہوئی، مقدمہ نمبر 13.02.18/120 تھانہ سندر ، جوڈیشل انکوائری کا تحرک کیا گیا ہے۔،مقدمہ نمبر 07.04.18/407 تھانہ سبزہ زار ملزمان کی فائرنگ سے راہ گیر عبدالمالک ہلاک ہوا اس لئے جوڈیشل انکوائری نہ ہوئی۔،مقدمہ نمبر 04.05.18/238تھانہ مصطفی ٹاون کوئی ملزم ہلاک نہ ہوا ہے اس لئے جوڈیشل انکوائری نہ ہوئی ہے، مقدمہ نمبر 19.06.18/746 تھانہ سبزہ زار ملزم زخمی ہوا تھا اس لئے جوڈیشل انکوائری نہ ہوئی ہے۔

(ہ) مہتمم پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

1۔تھانہ شاد باغ:۔(2 کس ہلاک) 1۔محمد علی 2۔افتخار

2۔تھانہ اسلام پورہ:۔(2 کس مفرور) 2 کس نامعلوم

مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور

تعداد ہلاک ملزمان 14 کس ، کوئی بھی ملزم زخمی حالت میں گرفتار نہ ہوا ، تعداد مفرور ملزمان 16 کس نامعلوم

مہتمم پولیس اقبال ٹاون ڈویژن لاہور

مقدمہ نمبر 17/39 میں 02 ملزمان ہلاک ہوئے۔مقدمہ نمبر 17/601 میں 03 ملزمان ہلاک ہوئے۔مقدمہ نمبر 17/539 میں 02 ملزمان گرفتار ہوئے جن میں سے 01 زخمی ہوا۔مقدمہ نمبر 18/1292 میں 01 ملزم ہلاک (01)گرفتار ہوا۔مقدمہ نمبر 18/880 میں 01 ملزم ہلاک ہوا۔

مہتمم پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور

اس پولیس مقابلہ میں کوئی شخص ہلاک نہ ہوا تھا جبکہ ایک ملزم عدنان اپنے ہمراہی ملزمان کی فائرنگ سے زخمی ہو کر گرفتار ہوا تھا۔

مہتمم پولیس ماڈل ٹاون ڈویژن لاہور

مقدمہ نمبر 987/17 میں 02 ملزم فرار ہوئے۔ مقدمہ نمبر 331/17 میں 04 ڈاکو ہلاک ہوئے۔ مقدمہ نمبر 759/17 میں 01 ملزم گرفتار ہوا اور 02 ملزم فرار ہوئے۔ مقدمہ نمبر 417/17 میں 02 کس ملزم زخمی حالت میں گرفتار ہوئے۔ مقدمہ نمبر 54/17 میں 01 کس ملزم ہلاک ہوا اور ایک فرار ہوا۔

مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور

تھانہ ہنجروال مقدمہ نمبر16.03.17/235میں 05 کس فرار ہوئے جبکہ کانسٹیبل شوکت 1485/C زخمی ہوا تھانہ سندر مقدمہ نمبر 29.05.17/547میں نادر عباس عرف لکھا ہلاک ہوا نازیہ بی بی دختر محمد حنیف گرفتار جبکہ مقدمہ نمبر 13.02.18 /120میں01 کس وقار ہلاک ہوا 01 کس ریحان جمیل زخمی ہوا، تھانہ سبزہ زار میں مقدمہ نمبر 07.04.18 /407میں 01کس محمد قاسم گرفتار 1 کس محمد جاوید فرار ہوا جبکہ مقدمہ نمبر 19.06.18/746 میں 1 کس گرفتارعدیل زخمی، جبکہ 1 کس عابد علی گرفتار ہوا ،تھانہ مصطفی ٹاون مقدمہ نمبر04.05.18/238میں 02 کس نامعلوم فرار

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر2019)

ضلع سرگودھامیں آیف آئی آرکے اندراج سے متعلقہ تفصیلات

463:سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ تھانہ صدر ضلع سرگودھامیں14دسمبر2018کو Punjab prohibition of expressing matters on walls act 1995 کے تحت ایف آئی آر درج ہوئی اگرہاں توکن دفعات کے تحت درج ہوئی؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ جوایف آئی آر درج ہوئی ہے وہ جھوٹ کی بنیادوں پر درج کی گئی ہے۔

(ج)کیاحکومت اس جھوٹ پر مبنی ایف آئی آر کو خارج کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک، نہیں توو جوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی10 جنوری2019 تاریخ ترسیل12 فروری 2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تحریر ہے کہ مورخہ 14.12.2018 کو تحریری درخواست ازان احسان اللہ ولد امیر رجب خان قوم پٹھان سکنہ مقام حیات سرگودہا برخلاف حامد نواز ولد انصار حیدر قوم اعوان سکنہ چک 39 شمالی گزاری جس پر محمد ریاض ASI نے مقدمہ نمبر 557 مورخہ 14.12.2018 بجرم 2 وال چاکنگ ایکٹ1995ء تھانہ صدر درج رجسٹر کر کے تفتیش مقدمہ لیاقت علی ASI بھجوائی۔ جس نے ملاحظہ موقع گواہان کے بیانات تحریر کئے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ دوران تفتیش حالات و واقعات جھوٹے پائے گئے۔

(ج) مقدمہ جھوٹا ثابت ہونے پر لیاقت علی ASI نے مورخہ 24.12.18 کو رپورٹ اخراج مرتب کی جس کی تصدیق محمد الیاس SHO/I نے کی۔بعد ازاں مدعی مقدمہ احسان اللہ نے تفتیش تبدیلی کے لئے درخواست گزاری جو ڈسٹرکٹ سٹینڈنگ بورڈ کی میٹنگ مورخہ 30.1.2019 میں پیش کی گئی۔سٹینڈنگ بورڈ کے ممبران نے تفتیش تبدیلی کے لیے مدعی کی درخواست Recommend کی جس پر مقدمہ ہذا کی تفتیش بحوالہ حکم نمبری 498/501/CMO مورخہ 4.2.2019 تبدیل ہو کر غلام عباس DSP/SDPO بھلوال سرکل کے سپرد ہوچکی ہے جہاں پر تفتیش مقدمہ جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

لاہور شہر میں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

484: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں ہر روز اوسطاً 3 شہری کار اور 15 موٹر سائیکل سے محروم ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 11 ماہ میں لاہو شہر سے 6 ہزار 10 گاڑیاں و موٹر سائیکل چوری ہو گئیں۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو جنوری 2018 سے آج تک لاہور شہر میں کتنے موٹر سائیکل و کاریں چوری ہوئیں یا چھینی گئیں، کتنی برآمد ہوئیں اور کتنی شہریوں کے حوالے کی گئیں، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) ماہ جنوری 2018 سے آج تک (مورخہ 06.03.2019) لاہور شہر میں کار چھیننے کے 16 مقدمات درج رجسٹر ہوئے، جبکہ ان درج شدہ مقدمات میں سے 07 کاریں برآمد کر کے حوالے اصل مالکان ہوئیں جبکہ اسی عرصہ کے دوران پچھلے سالوں کی چھینی گئی 22 کاریں برآمد ہوئیں علاوہ ازیں دیگر اضلاع کی 06 کاریں برآمد کر کے حوالے اصل مالکان ہوئیں ٹوٹل برآمد شدہ کاریں 35 ہیں۔

موٹر سائیکل چھیننے کے 482 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان درج شدہ مقدمات میں سے 207 موٹرسائیکلز برآمد کر کے حوالے اصل مالکان ہوئیں جبکہ اسی عرصہ کے دوران پچھلے سالوں کی چھینی گئی 82 موٹر سائیکلز برآمد ہوئیں علاوہ ازیں دیگر ضلع کے مقدمات کی 02 موٹر سائیکلز برآمد کر کے حوالے اصل مالکان ہوئیں۔ٹوٹل برآمد شدہ سائیکلز 291 ہیں۔دیگر وہیکل چھیننے کے 33 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان درج شدہ مقدمات میں سے 12 برآمد کر کے حوالے اصل مالکان ہوئیں جبکہ

اسی عرصہ کے دوران پچھلے سالوں کی چھینی گئی 07 دیگر وہیکلز برآمد ہوئیں علاوہ ازیں دیگر ضلع کی 02 وہیکلز برآمد کرکے حوالے اصل مالکان ہوئیں ٹوٹل برآمد شدہ دیگر وہیکلز 21 ہیں۔

کار چوری کے 505 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں درج شد ہ مقدمات میں سے 175 کاریں برآمد کرکے حوالے اصل مالکان ہوئیں جبکہ اسی عرصہ کے دوران پچھلے سالوں کی چوری شدہ 520 کاریں برآمد ہوئیں علاوہ ازیں دیگر ضلع کی چوری شدہ 155 کاریں برآمد کرکے حوالے اصل مالکان ہوئیں۔ٹوٹل برآمد شدہ کاریں 850 ہیں۔

موٹر سائیکل چوری کے 6844 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان درج شدہ مقدمات میں سے 138 2موٹر سائیکلز برآمد کرکے حوالے اصل مالکان ہوئیں جبکہ اسی عرصہ کے دوران پچھلے سالوں کی چوری شدہ 1138 موٹر سائیکلز برآمد کر کے حوالے اصل مالکان ہوئیں۔ٹوٹل برآمد شدہ موٹر سائیکلز 3276 ہیں۔

دیگر وہیکل چوری کے 507 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان درج شدہ مقدمات میں سے 150 دیگر وہیکلز برآمد کرکے حوالے اصل مالکان ہوئیں جبکہ اسی عرصہ کے دوران پچھلے سالوں کی چوری شدہ 133 دیگر وہیکلز برآمد کرکے حوالے اصل مالکان ہوئیں۔ٹوٹل برآمد شدہ ودیگر وہیکلز 283 ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

گجرات میں تھانہ جات اور پولیس چوکیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

486: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات کی حدود میں کتنے تھانہ جات اور پولیس چوکیاں قائم کی گئی ہیں؟

(ب) گجرات میں امن عامہ کے لئے کون کونسی پولیس فورسز کام کر رہی ہیں۔

(ج) گجرات میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی وجوہات کیا ہیں اور ان پر قابو پانے میں کیا مشکلات ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گجرات کی حدود میں 23 تھانہ جات اور 25 پولیس چوکیاں قائم کی گئی ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) گجرات میں امن عامہ کے لیے پنجاب پولیس، ایلیٹ فورس، اسپیشل برانچ، CTD ، ٹریفک پولیس اور پیٹرولنگ پولیس کام کر رہی ہیں۔

(ج) ضلع گجرات کی کل آبادی تقریباً 28 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے جبکہ پولیس فورس کی تعداد 4452/- افسران وملازمان ہیں اس کے باوجود بہترین حکمت عملی کی وجہ سے ضلع گجرات کے کرائم میں پچھلے سالوں کی نسبت واضح کمی آئی ہے گجرات پولیس امن عامہ اور لاء اینڈ آرڈر کو مزید موثر بنانے کے لیے موجودہ وسائل میں مزید کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

گداگری کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

495: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Punjab Vagrancy Ordinence 1958 کے سیکشن 7 کے تحت گداگروں / بھکاریوں کو پکڑنا اور انہیں عدالتوں میں پیش کرنا پولیس کی ذمہ داری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے بڑے بڑے شہروں کے چوکوں، چوراہوں اور ٹریفک سگنلز پر پیشہ ور گداگروں / بھکاریوں کی بھرمار ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ پیشہ ور لوگ بھکاریوں کے روپ میں کم سن بچوں کو اغواء اور اسٹریٹ کرائم جیسی وارداتیں بھی کرتے ہیں۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو جنوری 2017 سے آج تک محکمہ پولیس نے کتنے گداگروں کو پکڑا اور ان کے خلاف کیا قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی نیز کیا محکمہ گداگروں کے خلاف کوئی ٹھوس اور موثر کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال ضلع اور تحصیل میں تھانہ جات وچوکیوں سے متعلقہ تفصیلات

509: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال تحصیل اور ضلع میں کتنے تھانہ جات وچوکیاں ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ تھانہ جات / چوکیاں اس ضلع کی علاقائی ضروریات کے مطابق کافی ہیں۔

(ج) بڑھتے ہوئے جرائم کے پیش نظر حکومت اس ضلع میں مزید تھانہ وجات وچوکیاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) ضلع ہذا حکومت کی پالیسی کے مطابق کتنے تھانہ جات میں انسپکٹرز اور کتنے تھانہ جات میں پالیسی کے برعکس سب انسپکٹرز تعینات ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) ضلع کی پولیس کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں ان میں کتنی درست اور کتنی خراب / ناکارہ ہیں سال 17-2016 اور 18-2017 میں ان کے POL مرمت پر کتنے اخراجات آئے۔

(و) ضلع میں مزید کتنے افسران / نفری کی ضرورت ہے نیز کتنے تھانہ جات / چوکیاں کرایہ وقبضہ کی جگہ پر ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں اس وقت 17 تھانے اور 04 چوکیاں ہیں۔

(ب) موجودہ آبادی کے لحاظ سے موجودہ تھانہ جات اور چوکیاں ناکافی ہیں۔ موجودہ آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید تھانہ جات اور چوکیاں بنانے کی ضرورت ہے۔

(ج) بڑھتے ہوئے جرائم اور آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید تھانہ جات اور چوکیوں کا قیام ضروری ہے۔

(د) اس وقت ضلع ہذا کے تھانہ جات میں 12 انسپکٹر تعینات ہیں
حکومت کی پالیسی کے برعکس کوئی بھی سب انسپکٹر تھانہ جات میں تعینات نہ ہے۔

(ہ) کل گاڑیاں ضلع ہذا = 126 کنڈم= 12 آف روڈ = 06 ورکنگ کنڈیشن = 108

سال 2016/17 میں 8865743/- مرمت پر خرچ ہوئے۔

سال 18-2017 میں 9526987/- مرمت پر خرچ ہوئے۔

سال 17-2016 میں 86031611/- POL پر خرچ ہوئے۔

سال 18-2017 میں 81755725/- POL پر خرچ ہوئے۔

(و) ضلع ہذا میں ذیل نفری کی ہے

DSP/Legal = 02

Inspr: Legal = 05

Inspector = 03

SI:= 09

ASI = 11

Constable = 44

ذیل تھانہ جات اور چوکیاں کرایہ پر ہیں

1۔ تھانہ کمیر

2۔ تھانہ غلہ منڈی

3۔ تھانہ اوکانوالہ

1۔ چوکی گیمبر

2۔ چوکی کوٹ خادم علی شاہ

3۔ چوکی شریں

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

سی ٹی ڈی کے صوبہ میں اب تک کیے گئے آپریشنز سے متعلقہ تفصیلات

525: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سی ٹی ڈی نے اب تک صوبے بھر میں کتنے آپریشن کئے ہیں؟

(ب) ان آپریشن کے دوران کتنے افراد ہلاک ہوئے اور کتنے گرفتار کیے گئے۔

(ج) یہ آپریشنز کن بنیادوں پر کیے گئے اس کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 07 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سی ٹی ڈی ملک دشمن عناصر اور دہشت گردوں کے خلاف اب تک 6963 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز عمل میں لا چکی اور 81263 کومبنگ آپریشنز میں لوکل پولیس کی رہنمائی کر چکی ہے۔

(ب) دوران آپریشنز 179 افراد ہلاک ہوئے اور 24212 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

(ج) 1۔ (Intelligence Based Operations) خفیہ معلومات کی بنیاد پر کئے گئے۔

2۔ کومبنگ آپریشنز Assessment کی بنیاد پر کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

سیالکوٹ: تھانہ مرادپور میں درج مقدمہ جات سے متعلقہ تفصیلات

528: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ تھانہ مرادپور ضلع سیالکوٹ میں گزشتہ 6ماہ مورخہ یکم جون 2018 سے لے کر22 جنوری 2019 تک ڈکیتی، راہزنی، قتل اور اغواء کی بے شمار وارداتیں ہوئیں ہیں؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو اس عرصہ کے دوران مذکورہ تھانہ میں ڈکیتی کی کتنی واردات ہوئیں۔ کتنے مقدمات جات درج ہوئے، ان میں کتنے ملزمان کو نامزد کیا گیا تمام ملزمان کے نام و پتہ کی تفصیل بتائیں۔

(ج)ان وارداتوں کے کتنے ملزموں کو اشتہاری قرار دیا گیا کتنے ملزمان کے چالان کیے گئے۔

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تھانہ میں درج مقدمہ نمبر 695/2018 میں جتنے ملزموں کو نامزد کیا گیا ان میں سے کوئی بھی گرفتار نہ ہو سکا ہے، کیا مذکورہ مقدمہ کے ملزموں کو اشتہاری قرار دیا گیا ہے۔

(ہ)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ مقدمہ کے تمام اشتہاریوں کو پکڑنے اور لوٹا ہوا مال برآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

اوکاڑہ: پی پی 189 میں تھانہ جات کی تعداد و نفری سے متعلقہ تفصیلات

538: جناب منیب الحق: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ میں تھانہ جات کے نام علاقہ وائز بیان فرمائیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ ایک تھانہ کی حدود میں کافی چکوک ہیں جن کی آبادی بہت زیادہ ہے اور تھانہ جات آبادی کے حساب سے ناکافی ہیں۔

(ج)مذکورہ تھانہ جات میں کتنی نفری موجود ہے نفری کی تعداد عہدہ وائز بیان فرمائیں اور ہر تھانہ جات میں کتنی گاڑیاں ہیں؟

(د)مذکورہ تھانہ جات میں اشتہاریوں کی تعداد کتنی ہے نیز 2018 سے اب تک کتنے اشتہاری گرفتار کیے گئے اور کتنے گرفتار کرنے ابھی باقی ہیں جو گرفتار نہیں کیے گئے ان کے گرفتار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ کی آبادی کے تناسب سے تھانہ جات کی تعداد بڑھانے اور گرفتار نہ ہونے والے اشتہاریوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پی پی 189 کی حدود میں 03 تھانہ جات (اے ڈویژن ، بی ڈویژن اور صدر اوکاڑہ) ہیں۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ ایک تھانہ کی حدود میں کافی چکوک ہیں اور آبادی کے تناسب کے لحاظ سے تھانہ جات کی تعداد ناکافی ہے۔

(ج) تھانہ اے ڈویژن میں نفری کی کل تعداد 78 ہے جن میں ایک انسپکٹر ، 04 سب انسپکٹر، 07 اسسٹنٹ سب انسپکٹر ، 02 ہیڈ کانسٹیبل ، 63 کانسٹیبل اور 01لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔ تھانہ بی ڈویژن میں کل نفری کی تعداد 55 ہے جن میں 04 سب انسپکٹر، 07 اسسٹنٹ سب انسپکٹر ،05 ہیڈ کانسٹیبل ،37 کانسٹیبل اور 02 لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔ تھانہ صدر اوکاڑہ میں کل نفری کی تعداد 85 ہے جن میں سے ایک انسپکٹر05 سب انسپکٹر، 08 اسسٹنٹ سب انسپکٹر ،08 ہیڈ کانسٹیبل ،61 کانسٹیبل اور 02 لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔ ہر تھانہ میں دو عدد گاڑیاں ہیں جن میں ایک موبائل۔اور دوسری موبائل۔II ہے۔

(د) ان تھانہ جات میں اشتہاریوں کی کل تعداد 1716 ہے جن میں سے 1185 اشتہاری گرفتار ہو چکے ہیں اور 531 اشتہاریوں کی گرفتاری تاحال بقایا ہے۔بقایا اشتہاری روپوش ہیں اور اکثر سکونت ترک کر چکے ہیں مقامی پولیس ان اشتہاریوں کی گرفتاری کے لیے سرگرم عمل ہے اور تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

(ہ) آبادی کے تناسب کے حساب سے تھانہ جات میں اضافہ حکومت پنجاب کی منظوری کے بعد کیا جاتا ہے۔اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے مقامی پولیس ان کے مسکن ہائے پر ریڈ کررہی ہے اور اس حوالہ سے ہفتہ وار میٹنگ بھی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

لاہور شہر میں جنوری 2019 سے فروری 2019 تک ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

539: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں جنوری 2019 سے فروری 2019 تک کتنی ڈکیتی کی وارداتیں تھانوں میں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(ب) کتنی FIR رجسٹرڈ ہونے کے بعد ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں۔

(ج) کتنی وارداتوں کا مال مسروقہ ڈکیتی واپس دلوایا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ جملہ ڈویژنل SSP انویسٹی گیشن لاہور تحریر ہے کہ شہر لاہور میں جنوری 2019 سے فروری 2019 تک ڈکیتی کے کل 07 مقدمات درج رجسٹر ہونا پائے گئے ہیں۔

(ب) مندرجہ بالا مقدمات میں کل 25 ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں۔

(ج) ان مقدمات میں ملزمان سے کل -/9520000 روپے برآمدگی ہو چکی ہے

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

لاہور میں پتنگ بازی کی روک تھام کے سلسلہ میں حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

541: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پتنگ بازی پر پابندی کے حوالہ سے محکمہ کیا حکمت عملی اپنائے ہوئے ہے؟

(ب) لاہور شہر خصوصاً اور صوبہ بھر میں بالعموم پتنگ بازی کی روک تھام کے لئے محکمہ کیا کارروائی کر رہا ہے۔

(ج) کیا محکمہ نے پتنگ بازی کے نقصانات سے آگاہی کے لئے کوئی Compaigine چلا رکھی ہے تو تفصیلات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

بروئے رپورٹ جملہ SDPO/SHO صاحبان اقبال ٹاون ڈویژن میں پتنگ بازی پر پابندی کے قانون پر سختی سے عملدرآمد کیا جاتا ہے اور ایسی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاتی ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی پر پابندی کے حوالے سے پتنگ سازوں ، پتنگ فروشوں اور پتنگ بازوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جارہا ہے اس سلسلہ میں خصوصی ٹیمیں آوٹ کی جاتی ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی کی روک تھام کے لیے تمام SDPOs اور SHOs کینٹ ڈویژن لاہور کو دوران میٹنگ ہدایات دی گئی ہیں کہ پتنگ بازی کی روک تھام کے لیے کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں جو شخص یا کوئی بچہ پتنگ بازی جیسے جان لیوا کھیل میں پایا جائے تو اس کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی کی جائے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تمام وسائل کو بروئے کار لایا جارہا ہے اس معاملہ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں جو بھی پتنگ بازی کرتا ہوا پایا گیا اس کے خلاف فوری طور پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی پر پابندی کے حوالہ سے ہر ممکن عملدرآمد کروایا جارہا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا کے زیر انتظام تھانہ جات میں پتنگ بازی پر پابندی کے حوالے سے کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔ڈویژن ہذا کے زیر انتظام تھانہ جات میں پتنگ بازی پر پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف رواں سال کے دوران 200 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا میں پتنگ بازی کی روک تھام کیلئے تمام پولیس فیلڈ سٹاف کو بریف کیا گیا ہے۔اس سلسلہ میںWeekend پر سپیشل ٹیمیں آوٹ کی جاتی ہیں اور اونچی بلڈنگز پر OP ڈیوٹی لگائی جاتی ہے جو آس پاس کے علاقہ میں نظر رکھتے ہوئے پتنگ بازی کرنے والوں کی نشاندہی کرتے ہیں جس پر سپیشل ٹیم ریڈ کرکے قانوی کارروائی کرتی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

سال رواں میں پتنگ سازوں ، پتنگ فروشوں اور پتنگ بازوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 144 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں اور ملزمان کو گرفتار کرکے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے۔SDPO صاحبان کو پتنگ سازوں ، پتنگ فروشوں اور پتنگ بازوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی کی روک تھام کے لیے ٹیمیں تشکیل دی جاتی ہیں جو شخص پتنگ بازی کرتا ہوا پایا جاتا ہے اس کے خلاف حسب ضابطہ قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

رواں سال کے دوران 800 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔تمام وسائل کو بروئے کار لایا جارہا ہے اس معاملہ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔جو بھی پتنگ بازی کرتا ہوا پایا گیا اس کے خلاف فوری طور پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

رواں سال کے دوران ڈویژن ہذا کے زیر انتظام تھانہ جات میں پتنگ بازی پر پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف 548 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں گرفتار ملزمان کو حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے اور ملزمان کے قبضہ سے بھاری مقدار میں پتنگیں اور ڈور برآمد کی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا کے زیر انتظام تھانہ جات میں پتنگ بازی پر پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف رواں سال کے دوران 200 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں۔

(ج) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

عوام الناس میں پتنگ بازی کے نقصانات سے آگاہی کے سلسلہ میں کیبل ٹی وی پر اشہتار چلائے جاتے ہیں۔علاقے میں بینرز اور پوسٹر لگائے جاتے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی کے نقصانات سے آگاہی کے لیئے سوشل میڈیا، کیبل اور ٹی وی پر اشتہارات نشر کروائے جارہے ہیں۔مساجد اور اجتماعات میں اعلانات کروائے جارہے ہیں شہریوں میں پمفلٹ اور بینر تقسیم کئے جارہے ہیں اہم مقامات، سڑکوں اور چوراہوں میں پمفلٹ اور بینر آویزاں کئے جارہے ہیں تعلیمی اداروں میں منعقدہ سیمینار میں بھی اس حوالے سے طلباء کو خصوصی طور پر بریف کیا جارہا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی ایک جان لیوا کھیل ہے جس کی وجہ سے بہت سے لوگ زخمی بھی ہوئے اور جان سے بھی گئے پتنگ بازی کی روک تھام کے لیے کہ یہ ایک جان لیوا کھیل ہے اپنے بچوں کو اس جان لیوا کھیل سے بچائیں۔شہر کی مشہور جگہوں پر بینر لگے ہوئے ہیں اور اس سلسلے مساجد میں اعلانات بھی کروائے جاتے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی کی روک تھام کے لیے آگاہی مہم کی بابت مسجد ہائے میں اعلانات، مقامی کیبل پر اشتہار پفلٹ وغیرہ تقسیم کیے گئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی کے نقصانات سے آگاہی کے لیے کیبل پر اشتہارات چلائے جاتے ہیں مساجد میں اعلانات کروائے جاتے ہیں اور سرکاری گاڑیوں پر انسداد پتنگ بازی کے بارہ میں فلیکس اور علاقہ میں بینر لگائے جاتے ہیں۔مزید اس بارہ میں تمام SDPO، SHO صاحبان کو پتنگ بازی و پتنگ فروشی کے انسداد کے لیے اپنے تمام تروسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی کے نقصانات سے آگاہی کیلئے عوام والناس میں پمفلٹ تقسیم کروائے جارہے ہیں مارکیٹ ہائے میں بینر لگوائے جارہے ہیں اور ٹی وی کیبل پر اشتہارات چلوائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں بچوں کی کفالت و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

546: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 18-2017 کے دوران چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں کتنے بچے زیر کفالت رہے؟

(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو نے ان بچوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کیں۔

(ج) کیا چائلڈ پروٹیکشن بھکاری بچوں کی بھی کفالت کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) 18-2017 کے دوران چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں اوسطاً 820 بچے زیر کفالت رہے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نادار مفلس خاندانوں کے بچے جن کے پاس رہنے کے لیے چھت نہیں ہے اور والدین یا ان کے لواحقین انہیں پالنے کی استطاعت نہیں رکھتے بچوں کو PDNC Act کے تحت حفاظتی تحویل میں لیتا ہے گھروں سے بھاگے ہوئے گمشدہ، لاوارث یا ایسے بچے جن کے والدین یا لواحقین نہیں ملتے ان کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں رکھا جاتا ہے تاکہ وہ معاشرے کے کارآمد شہری بن سکیں۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی چائلڈ ہیلپ لائن 1121 مفلس اور مشکل حالات کا شکار بچوں کو قانون کے مطابق مدد فراہم کرتی ہے۔

نادار، مفلس خاندانوں کے بچے جن کے پاس رہنے کے لئے چھت نہیں ہے اور والدین یا ان کے لواحقین انہیں پالنے کی استطاعت نہیں رکھتے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفئر بیورو ان بچوں کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کی ہدایت پر رکھتا ہے جہاں ان بچوں کی تعلیم وصحت کے ہمراہ جسمانی نشوونما کے لیے مناسب خوراک کا بندوبست ہے اور ان کو صحت مندانہ سرگرمیوں ملوث کیا جاتا ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے انسٹیٹیوٹس میں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:

ا۔ چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے گھریلو تشدد اور جنسی استحصال اور مشکل حالات کا شکار بچوں کے تحفظ کے لئے سرگرم عمل ہے۔

۲۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفئر بیورو کے انسٹیٹیوٹس میں قیام پذیر بچوں کو مفت قانونی مشاورت دی جاتی ہے۔
۳۔ انسٹیٹیوٹ میں رہائش پذیر بچوں کو مناسب خوراک ، لباس اور علاج معالجے کی سہولت دی جاتی ہے
۴۔ انسٹیٹیوٹ میں رہائش پذیر بچوں کے لیے رسمی تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی تعلیم کا بھی بندوبست کیا گیا ہے۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفئر بیورو Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 بچوں کا بھیک مانگنا خلاف قانون ہے کوئی فرد ادارہ یا گروہ بچوں سے بھیک منگواتا ہے تو اس کی کم از کم سزا تین سال قید اور 50 ہزار روپے جرمانہ ہے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفئر بیورو کی ریسکیو ٹیموں کو سڑکوں ، ہسپتالوں ، مصروف چوراہوں ، ریسکیو آپریشنز کرتی ہیں اور بھیک مانگنے والے بچوں کو اپنی حفاظتی تحویل میں لیتی ہیں اور قانونی چارہ جوئی کی جاتی ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفئر بیورو نادار ، مفلس خاندانوں کے بچے جن کے پاس رہنے کے لیے چھت نہیں ہے اور والدین یا ان کے لواحقین انہیں پالنے کی استطاعت نہیں رکھتے بچوں کو PDNC Act کے تحت حفاظتی تحویل میں لیتا ہے گھروں سے بھاگے ہوئے گمشدہ لاوارث یا ایسے بچے جن کے والدین یا لواحقین نہیں ملتے ان کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں رکھا جاتا ہے تاکہ وہ معاشرے کے کار آمد شہری بن سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ضلع گجرات میں مویشی چوری کے درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

553: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کے تھانہ جات میں جنوری 2018 سے آج تک مویشی چوری کے کتنے مقدمات درج کئے گئے، تھانہ وائز تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں درج ہونے والے مقدمات میں کتنی وارداتوں کا سراغ لگالیا گیا ہے اور کتنی وارداتوں کا سراغ لگانا ابھی باقی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں جن وارداتوں کا سراغ لگا گیا ہے ان میں کتنے مویشی چوری ہوئے تھے اور کتنے مویشی بر آمد کئے گئے۔

(د) کیا بر آمد شدہ مویشی اصل مالکان تک پہنچا دیئے گئے۔ اگر ہاں تو کب، کن افسران کی موجودگی میں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گجرات کے تھانہ جات میں جنوری 2018 تا 14.06.2019 تک مویشی چوری کے کل 117 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں درج ہونے والے مقدمات میں 104 وارداتوں کا سراغ لگالیا گیا ہے جبکہ 13 مقدمات کا سراغ براری کی جارہی ہے ۔انشاءاللہ جلد از جلد ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمات کو یکسو کیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں جن وارداتواں کا سراغ لگایا گیا ہے ان میں کل 261 مویشی چوری ہوئے اور ان میں سے 184 مویشی برآمد کیے جاچکے ہیں۔

(د) برآمد شدہ مویشی زیر نگرانی پولیس افسران اصل مالکان تک پہنچا دیئے گئے ہیں (جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

آرپی او ساہیوال، ڈی پی او ساہیوال، پاکپتن اوکاڑہ کے عرصہ تعیناتی میں اشتہاری ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

554: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال ریجن میں اشتہاری ملزمان کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) موجودہ RPO اور DPO ساہیوال، پاکپتن اور اوکاڑہ کا عرصہ تعیناتی کتنا ہے، ان کی تعیناتی کے دوران کتنے اشتہاری ملزمان گرفتار ہوئے کتنے مفرور ہیں کن کن مقدمات میں ہیں مفرور ملزمان مطلوب ہیں کتنے عرصہ سے اشتہاری عدم گرفتاری ہیں۔

(ج) موجودہ RPO اور DPO ساہیوال نے اپنی عرصہ تعیناتی کے دوران کتنی کھلی کچہریاں کہاں کہاں لگائیں اور ان پر کتنے اخراجات آئے۔

(د) پولیس لائن ساہیوال میں اشتہاری بورڈز / بل بورڈز کس پالیسی / ایگریمنٹ کے تحت کس اتھارٹی کے حکم سے لگائے گئے جبکہ سپریم کورٹ کا حکم بل بورڈز کو ہٹایا جائے۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع پاکپتن میں تھانہ جات و چوکیوں کے قیام کیلئے سرکاری اراضی اور کرایہ کی عمارتوں سے متعلقہ تفصیلات

555: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع پاکپتن میں کتنے تھانہ جات / چوکیوں کی عمارات سرکاری اراضی میں واقع ہیں اور کتنے کرایہ جات کی عمارت پر ہیں اور کتنی عمارتیں زیر قبضہ پولیس ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان تھانہ جات / چوکیوں پر کون کون سے SHO انچارج انوسٹی گیشن آفیسر تعینات ہیں ان کا عرصہ تعیناتی کیا ہے۔

(ج)ان تھانہ جات کا سال 18-2017 کا کرائم ریٹ کیا تھا اور سال 19-2018 کا کیا کرائم ریٹ ہے تھانہ وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں مزید برآں کرائم ریٹ میں تبدیلی کی کیا وجوہات ہیں تعینات عملہ کی کارکردگی کیا ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 22.4.2019 تاریخ ترسیل 16.5.2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع پاکپتن شریف میں 09 تھانہ جات محکمہ پولیس کی الاٹ شدہ اراضی میں واقع ہیں اور 02 تھانوں اور 03 چوکیوں کی عمارت کرایہ پر ہیں۔جب کہ تھانہ سٹی عارفوالہ ، چوکی دربار بابا فرید چوکی لاری اڈا عارفوالہ ، چوکی 50/EB اور چوکی رحم کوٹ سرکاری اراضی میں واقع ہیں اور زیر استعمال محکمہ پولیس ہیں۔

محکمہ پولیس کی الاٹ شدہ اراضی میں واقع تھانہ جات کی تفصیل۔

1۔تھانہ فرید نگر 2۔تھانہ سٹی پاکپتن 3۔تھانہ صدر پاکپتن

4۔تھانہ چک بیدی 5۔تھانہ ملکہ ہانس 6۔تھانہ قبولہ شریف

7۔تھانہ صدر عارفوالہ 8۔تھانہ احمد یار 9۔تھانہ قبولہ شریف

جو کرایہ پر ہیں۔

1۔تھانہ کلیانہ 2۔تھانہ رنگ شاہ 3۔چوکی ترکھنی

4۔چوکی سکندر چوک 5۔چوکی فرید کوٹ

(ب) تھانہ جات / چوکیوں پر تعینات SHO اور انچارج انویسٹی گیشن کی تفصیل تھانہ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ ضلع پاکپتن میں سال 18-2017 میں 6310 مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور سال 19-2018 میں 5863 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔لہذا کرائم ریٹ کو کافی حد تک کنٹرول کیا گیا ہے اور تعینات عملہ کو اس بابت حتی المقدور کوشاں رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔تھانہ وائز کرائم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ڈی پی او آفس پاکپتن کا مالی سال 18-2017 کے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

556: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی پی او آفس پاکپتن کا مالی سال 18-2017 کا بجٹ کتنا تھا کتنا کس کس مد میں خرچ ہوا مزید سال 19-2018 کے لئے کتنا بجٹ مختص ہوا؟

(ب) دفتر ہذا میں کتنے افسران / ملازمین کس کس گریڈ کے تعینات ہیں عہدہ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل علیحٰدہ علیحٰدہ ملازم وائز فراہم فرمائیں۔

(ج) دفتر ہذا میں تعینات کس کس افسر / ملازم کے خلاف انکوائری چل رہی ہے نیز کتنے ملازمین ڈیپوٹیشن پر کام کررہے ہیں۔

(د) کتنی گاڑیاں کس کس افسر / اہلکار ملازم کے زیر استعمال ہیں آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع لاہور میں تھانہ جات ان میں گاڑیوں کی تعداد اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

576: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے تھانہ جات ہیں۔ ہر تھانہ میں گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے اور ہر تھانہ میں سٹاف کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں چوری / ڈکیتی اور راہزنی کی واردات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) ضلع لاہور میں یکم جنوری 2018 سے اب تک کتنی چوری، ڈکیتی، راہزنی اغواء برائے تاوان اور دیگر مقدمات درج ہوئے۔ مکمل تفصیل بیان کریں۔

(د) ضلع لاہور میں جنوری 2018 سے اب تک کتنی گاڑیاں مالکان کو ریکور کر کے واپس کی گئی ہیں۔ اوسط ضلع لاہور میں چوری ہونے والی گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) کیا حکومت لاہور میں بڑھتے ہوئے جرائم کو روکنے اور پولیس کی کارکردگی مزید بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سرگودھا: پی پی 72 کے تھانہ جات اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

578: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا کے تھانہ جات کے نام اور پتہ جات کی تفصیل فراہم فرمائیں ہر تھانہ میں کتنی گاڑیاں ہیں اور کس حالت میں ہیں؟

(ب) ہر تھانہ کی حدود میں تقریباً کتنی آبادی موجود ہے تھانہ وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ہر تھانہ میں کتنی کتنی نفری تعنیات ہے نفری کی تعداد تھانہ وائز مکمل تفصیلات فراہم کریں۔

(د) تھانہ وائز گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے ہر تھانہ کی الگ الگ تفصیل بیان کریں مذکورہ تھانہ جات میں اشتہاریوں کی تعداد کتنی ہے حکومت ان اشتہاریوں کو پکڑنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا کر رہی ہے۔

(ہ) کیا حکومت آبادی کے لحاظ ان تھانوں میں مزید نفری تعینات کرنے اور اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پنجاب ایمرجنسی کونسل کی میٹنگ سے متعلقہ تفصیلات

583: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کئی سالوں سے پنجاب ایمرجنسی کونسل کی میٹنگ نہیں ہو سکی جبکہ قانون کے مطابق وزیر اعلیٰ نے ہر تین ماہ بعد کونسل میٹنگ کروانا ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کونسل میٹنگ نہ ہونے کی وجہ سے عوامی سروس ریسکیو 1122 مثالی ادارے کے ملازمین کے سروس ریگولیشن منظور نہ ہو سکے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سروس ریگولیشن زیر التواء رہنے کی وجہ سے ریسکیو سروس کے ملازمین عرصہ دس سال سے زائد گزرنے کے باوجود ترقی نہ کر سکے۔

(د) اگر درج بالا جزہائے کا جواب اثبات میں ہے تو جولائی 2018 سے تاحال وزیر اعلیٰ پنجاب نے پنجاب ایمرجنسی کونسل ریسکیو 1122 کی کتنی میٹنگ (ز) کا انعقاد کروایا اور ملازمین کی ترقی کے لیے کیا اقدامات کئے۔ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سود کی غیر شرعی کاروبار کے خاتمہ سے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

585: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں سود کے غیر قانونی اور غیر شرعی کاروبار کو روکنے کے لئے The Punjab Prohibition of Private Money Lending Act 2007 اور The Punjab Usurious Loans Ordinance 1959 موجود ہیں۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ قوانین کی موجودگی کے باوجود سود کا کاروبار عروج پر ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سود کے کاروبار کی وجہ سے غریب تر ہوتا جا رہا ہے اور آخر میں لوگ حالات سے تنگ آ کر خودکشی کر لیتے ہیں۔ کیونکہ مجوزہ رقم ادا کر کے بھی وہ ایک غیر قانونی معاہدہ کی وجہ سے غلامی کی زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس غیر قانونی اور غیر شرعی کاروبار کو روکنے کے لئے کوئی ٹھوس منصوبہ بندی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں سود کے غیر قانونی اور غیر شرعی کاروبار کو روکنے کے لیے متذکرہ قانون موجود ہے۔

(ب) سال 2018ء میں سود خوروں کے خلاف کل 175 مقدمات رجسٹرڈ ہوئے۔ جن میں صرف دو مقدمات زیر تفتیش ہیں جبکہ 39 مقدمات جھوٹے ہونے کی بنا پر خارج ہوئے .124 مقدمات میں ملوث 209 ملزمان کو گرفتار کرکے چالان عدالت میں جمع کروائے۔ جبکہ سال 2019ء میں کل 29 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں سے 02 خارج جبکہ 05 چالان ہوئے۔ بقیہ 22 مقدمات زیر تفتیش ہیں چالان شدہ مقدمات میں کل 11 ملزمان چالان عدالت ہوئے۔

(ج) سود نہ دے پانے کی وجہ سے خودکشی کا کوئی وقوعہ پنجاب میں نہ ہوا ہے۔

(د) صوبہ بھر میں سود خوروں کے خلاف موثر طریقے سے کاروائی جاری ہے، اس مکروہ کھیل کے تدارک کے لیے صوبہ بھر میں The Punjab Prohibition of Private Money Lending Act 2007 کے نام سے قانون نافذ العمل ہے۔ محکمہ پولیس کو جب بھی اس قسم کی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوری طور پر مقدمہ درج کرکے ملوث ملزمان کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

قصور میں ڈکیتی، قتل کی وارداتوں اور اس ضمن میں درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

607: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے آج تک قصور میں ڈکیتی، قتل اور چوری کی کتنی وارداتیں ہوئی ہیں تھانہ وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کتنے مقدمہ کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں کتنے مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار نہیں ہوئے اور کتنے ملزمان اشتہاری ہیں کتنے مقدمہ جات کا چالان مکمل ہو چکا ہے اور کتنے زیر تفتیش ہیں۔

(ج) ان مقدمات میں ملزمان سے کتنی ریکوری ہوئی ہے اور کتنا سامان ریکور کردہ اصل مالکان کو واپس کر دیا گیا ہے۔

(د) کتنے پولیس ملازمین کو ناقص تفتیش پر کیا کیا سزا ہوئی ہے یا کارروائی ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولپورڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

615: محترمہ صبین گل خان: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کے لئے بہاولپور ڈویژن میں کیااقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) نفرت آمیز تقاریر کے خلاف گزشتہ تین برس میں بہاولپورڈویژن کے اضلاع میں کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے لوگوں کو سزائیں دی گئی ہیں۔

(ج) بہاولپور ڈویژن کے اضلاع، تحصیل اوریونین کونسلوں کی سطح پر نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کے لئے کیااقدامات اٹھائے گئے ہیں اوراس کے تحت کیاکارروائی ہوئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی20جون2019تاریخ ترسیل30اگست2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولپورڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مدارس اور مساجد میں امام اور علماء کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

616: محترمہ صبین گل خان: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت بہاولپور ڈویژن میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سر انجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ہے اگرہاں توبہاولپورڈویژن میں کی جانے والی رجسٹریشن کی رپورٹ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) گزشتہ تین برس میں بہاولپورڈویژن میں کتنے مدارس، مساجد اور امام وعلماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی20جون2019تاریخ ترسیل30اگست2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور | عنایت اللہ لک
16ستمبر2019 | قائم مقام سیکرٹری